

اَلصَّلٰوَةُ عِمَادُ الدِّينِ

اسلامى نماز

بمطابق

فقہ جعفریہ

مرتبہ: اقتداء عسکری مغل

﴿ فہرست ﴾

صفحہ نمبر	تفصیل	نمبر شمار	صفحہ نمبر	تفصیل	نمبر شمار
15	نماز پنجگانہ کے اوقات	20	3	خدا کی معرفت	1
15	واجبات نماز	21	3	خدا کی صفات ثبوتیہ اور سلبیہ	2
16	وضو، غسل اور تیمم	22	5	خدا کی محبت اور اس کی اطاعت	3
18	کلمہ طیبہ	23	6	نبیؐ کی معرفت	4
18	اذان و اقامت	24	6	دین اسلام	5
21	نماز پڑھنے کا مفصل طریقہ	25	7	قرآن مجید	6
31	زیارات	26	7	نبیؐ، معصوم اور زمانے سے بہتر	7
33	زیارت وارث	27	8	رسول خداؐ کے اخلاق و صفات	8
35	مشہور دعائیں	28	9	نبیؐ کی محبت اور اطاعت	9
40	نماز آیات	29	9	امامؑ کی معرفت	10
41	نماز وحشت	30	9	بارہ امام	11
42	نماز شب	31	10	آئمہؑ کے اخلاق و صفات	12
43	نماز امام زمانہ	32	10	امامؑ کی محبت اور اطاعت	13
44	نماز ہدیہ الدین	33	11	جزا اور سزا	14
45	نماز جنازہ	34	11	اصول دین	15
48	ماہ رمضان کی دعا اور اعمال	35	12	فروع دین	16
51	کلمات خیر و برکت	36	13	نماز کی فضیلت	17
52	ولادت شہادت چہارہ معصومینؑ	37	14	نماز کے آداب و شرائط	18
53	تعارف: ڈاکٹر سید محمد سبطین نقوی	38	14	واجب اور مستحب نمازیں	19

..... ﴿ خدا کی معرفت ﴾

ہم جانتے ہیں کہ ہم لوگ جس گھر میں رہتے ہیں اسے راج مزدوروں نے بنایا ہے اور اس کی کھڑکیاں دروازے، تخت پلنگ یہ سب بڑھئی نے بنائے ہیں ہم نے جو کپڑے پہنے ہیں اسے کسی بننے والے نے بنایا ہے اور درزی نے سیاہے یہ سب چیزیں خود بخود تو تیار نہیں ہوئی ہوں گی جب تک راج مزدور نہ ہوں مکان نہیں بن سکتا، بڑھئی نہ ہو تو تخت و پلنگ، دروازے نہیں بن سکتے۔ بغیر کسی بننے والے کے کپڑے خود بخود نہیں بُنے جاسکتے نہ بغیر درزی کے سلے جاسکتے ہیں۔ پھر جب کوئی چیز بغیر بنانے والے کے اپنے آپ نہیں بن سکتی تو یہ آسمان، زمین، سورج، چاند، ستارے اور اس پر چلتے پھرتے انسان اور جانور، ہرے بھرے درخت اور ان پر لدے ہوئے میوے، پہاڑ اور دریا کیونکر خود بخود بن سکتے ہیں ان میں سے کسی چیز کا پیدا کرنا انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔ معلوم ہوا کہ کوئی بڑی قدرت والا کوئی ہم سے بھی زیادہ اختیار والا ہے۔ جس نے اپنی قدرت سے یہ تمام چیزیں پیدا کی ہیں۔ وہی اللہ ہے جس نے ہم سب کو پیدا کیا اور وہی ہمیں روزی دیتا ہے۔ ہماری زندگی بھی اُسی کی دی ہوئی ہے اور موت بھی وہی دے گا۔ خدا میں دو قسم کی صفات پائی جاتی ہیں۔ (۱) صفات ذاتیہ جیسے عالم، قادر، حی وغیرہ اور (۲) صفات فعلیہ جیسے خالق یا رازق ہونا۔ شرک فی الذات اور شرک فی الصفات دونوں حرام ہیں۔ اس سے انسان مشرک ہو جاتا ہے۔

..... ﴿ خدا کی صفات ﴾

صفاتِ ثبوتیہ

ویسے تو جتنی بھی اچھی صفات انسان کے ذہن میں آسکتی ہیں وہ سب خدا میں پائی جاتی ہیں۔ لیکن وہ چند مشہور ذاتی صفات جو خدا کے لائق ہیں اور اس کے علاوہ کسی کے لئے نہیں وہ یہ ہیں۔

(۱) **قدیم**: یعنی خدا ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اس کو زوال اور فنا نہیں۔

(۲) **قادر**: خدا ہر چیز پر قادر ہے یعنی جو چاہے کر سکتا ہے۔

(۳) **عالم:** یعنی خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے چاہے وہ ہو چکی ہے یا آئندہ ہوگی۔

(۴) **حی:** یعنی خدا ہمیشہ سے زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گا۔

(۵) **مُريد:** وہ صاحب ارادہ ہے یعنی جو کچھ کرتا ہے اپنے ارادہ و اختیار سے کرتا ہے۔

(۶) **مُدرك:** یعنی خدا ہر ظاہر اور پوشیدہ چیز معلوم کرنے والا ہے۔

(۷) **متكلم:** وہ ہر چیز کو بولنے کی طاقت عطا کر سکتا ہے یعنی جس چیز کے ذریعے سے چاہے کلام کر سکتا ہے جیسے

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ درخت کے ذریعے سے بات کی۔

(۸) **صادق:** خدا صادق یعنی سچا ہے اس کا کلام برحق ہے۔

صفات سلبيہ

وہ مشہور صفات جو ذاتِ خدا کے لائق نہیں یا وہ صفات جو خدا میں نہیں پائی جاتیں۔

(۱) **شريك:** یعنی خدا کی خدائی میں کوئی اس کی ذات کا شریک نہیں۔

(۲) **مركب:** مرکب یا ترکیب۔ خدا جسم نہیں رکھتا اور نہ وہ کچھ چیزوں سے مل کر بنا ہے۔ جیسے ہمارے جسم میں

گوشت، خون یا اعضا وغیرہ ہیں۔ اگر جسم مان لیا جائے تو خدا محتاج ہو جائے گا ان چیزوں کا جن

سے اس کا جسم بنا ہے اور خدا محتاج نہیں ہے۔

(۳) **متحرك:** خدا متحرک نہیں یا مکان نہیں رکھتا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے لئے ایسے الفاظ استعمال نہیں کئے جاسکتے کہ

چلا گیا، آگیا، اب یہاں ہے اب وہاں۔ بلکہ خدا ہر جگہ ہر وقت حاضر و ناظر اور موجود ہے۔

(۴) **حلول:** یعنی خدا کسی چیز میں سا نہیں سکتا نہ روح کی صورت میں نہ کسی اور صورت میں۔ جس طرح کہ کچھ

صوفیاء اس قسم کا عقیدہ رکھتے ہیں۔

(۵) **محل حوادث:** یعنی خدا کی ذات میں مختلف حالتیں عامد نہیں ہوتیں کہ کبھی جوانی، کبھی بڑھاپا یا کبھی

جاگنا، کبھی سونا۔

(۶) **ہوئی:** یعنی خدا نظر نہیں آسکتا نہ دنیا میں اور نہ آخرت میں۔ کیونکہ جو نظر آتا ہے وہ جسم ہوتا ہے مادہ سے بنا

ہوتا ہے۔ لیکن خدانہ جسم رکھتا ہے نہ وہ مادہ سے بنا ہے۔ خدا کے متعلق انسانی ذہن میں جس قسم کا تصور بھی ہو سکتا ہے خدا اس سے ماورا ہے۔ کیونکہ جو تصور خدا کے بارے میں ذہن میں پیدا ہو گا وہ ذہن کی پیداوار ہوگا اور محدود ہوگا لیکن خدانہ مخلوق ہے اور نہ محدود۔

(۷) **محتاج:** یعنی خدا کسی بھی کام کے کرنے میں کسی کا محتاج نہیں۔

(۸) **معانی:** خدا کی صفات زائد بر ذات نہیں۔ یعنی ذات اور صفات الگ الگ نہیں ہیں۔ ذات عین صفات اور صفات عین ذات ہیں۔ مثلاً ہم جب پیدا ہوتے ہیں تو عالم نہیں ہوتے بعد میں پڑھ لکھ کر عالم بنتے ہیں۔ لیکن خدا جب سے ہے اس کی صفات بھی تب سے ہیں۔ خدا تب سے عالم ہے، تب سے طاقت اور قدرت والا ہے۔ جس طرح خدا ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے گا اسی طرح اُس کی صفات بھی ہمیشہ سے ہیں اور ہمیشہ رہیں گی۔

..... ﴿خدا کی محبت اور اُس کی اطاعت﴾

ہم چمن کی سیر کو جاتے ہیں خوبصورت چیزیں اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں، چڑیوں کا چچھانا اپنے کانوں سے سنتے ہیں، پھولوں کی خوشبو اپنی ناک سے سونگھتے ہیں اپنے منہ سے کھاتے پیتے اور بولتے ہیں، اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں چیزوں کو اٹھاتے ہیں اور پیروں سے چلتے ہیں۔ یہ تمام چیزیں ہاتھ، پاؤں، منہ، ناک، کان، آنکھ ہمارے لئے خدا ہی نے پیدا کی ہیں اور اسی کی مہربانی سے ہمیں ملی ہیں۔

اس کے علاوہ خدا نے ہمارے لئے گائے، بھینس، بکری پیدا کی ہے تاکہ ہم دودھ پیئیں، گوشت کھائیں، اسی طرح دوسرے جانوروں کو بھی ہمارے ہی لئے پیدا کیا جن میں کچھ ہماری سواری اور بار برداری کے کام آتے ہیں اور کچھ کھیتی باڑی کے، اور کچھ اس لئے کہ ہم ان کا گوشت کھائیں۔

اسی طرح ہمارے کھانے کے لئے غلہ اگایا، ترکاری پیدا کی پینے کے لئے پانی کی نہریں جاری کیں، غرض دنیا بھر کی چیزیں ہمارے ہی لئے پیدا کیں، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جس نے یہ تمام بڑی بڑی نعمتیں ہمیں دیں وہ ہر طرح ہماری بھلائی چاہتا ہے ہمیں بھی چاہیے کہ سچے دل سے اس کو مانیں اور ہمیشہ اس کے حکم پر چلیں، جن

باتوں کا اس نے ہمیں حکم دیا ہے انھیں کریں جیسے نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، ماں باپ کا کہنا ماننا، سچ بولنا، امانت داری کرنا اور جن باتوں سے منع کیا ہے ان کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیں جیسے جھوٹ بولنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، چوری کرنا ماں باپ کو ستانا وغیرہ۔ اگر ہم ان باتوں پر عمل کریں گے تو اس میں ہماری ہی بھلائی ہے۔ اس سے معاشرے میں امن و سکون ہوگا اور یہ دنیا ہی جنت کا ایک نمونہ پیش کرے گی۔

..... ﴿نبی کی معرفت﴾

اوپر آپ پڑھ چکے ہیں کہ خدا کو ماننا اور اس کے حکم پر چلنا ہمارے لئے ضروری ہے وہ جس بات کا حکم دے اسے کرنا چاہیے اور جس بات سے منع کرے اس سے بچنا چاہیے مگر ہم خود اسے نہیں سمجھ سکتے کہ خدا نے ہمیں کس کام کے کرنے کا حکم دیا ہے اور کس کام کے کرنے سے روکا ہے۔ تو پھر اسی کی طرف سے ایک ایسے آدمی کا ہونا بھی ضروری ہے جو ہمیں ان باتوں کو بتائے اور ایسے ہی شخص کو جو خدا کی طرف سے آ کر ہم لوگوں کو بتائے۔ نبی، رسول اور پیغمبر کہتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے خدا نے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی دنیا میں بھیجے ان میں سے 313 رسول ہوئے، پانچ بڑے پیغمبر ہوئے جن کی اپنی شریعت تھی۔ ہمارے پیغمبر جن کو خدا نے دین کی باتیں بتا کر ہماری ہدایت کیلئے بھیجا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں جو سب نبیوں سے بڑے اور ان کے سردار ہیں۔ وہ عرب کے سب سے زیادہ شریف اور باعزت خاندان قریش میں سے تھے۔ آپ کے والد ماجد کا نام ”عبداللہ“ دادا کا نام ”عبدالمطلب“ تھا جو قریش کے سردار تھے اور آپ کی والدہ ماجدہ کا نام ”آمنہ“ تھا جو خاندان قریش کی سب سے اچھی اور شریف خاتون تھیں

..... ﴿دین اسلام﴾

وہ باتیں جن کو بتانے کیلئے خدا نے پیغمبر بھیجے انھیں تمام باتوں کو دین کہتے ہیں اور سچا دین ”اسلام“ ہے جس کی آخری اور مکمل تعلیم دینے کیلئے سب سے آخر میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو بھیجا۔ آپ کی رسالت کا اقرار کرنے، آپ کی بتائی ہوئی باتوں کو ماننے اور ان پر عمل کرنے والوں کو ”مسلم“ یا ”مسلمان“ کہتے ہیں۔ وہ الفاظ یا کلمات جن کو زبان سے کہنا اور دل سے ماننا ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے انہیں کلمہ شہادتین کہتے

ہیں۔ کلمہ شہادتین یہ ہے **أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ۖ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ** یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

..... ﴿قرآن مجید﴾

قرآن مجید خدا کا کلام ہے جو اس نے ہمارے پیغمبرؐ کو دیا۔ اس میں جو باتیں کی گئی ہیں۔ وہ ایسی ہیں کہ ان پر عمل کرنے سے دنیا اور آخرت دونوں میں ہماری بھلائی ہوگی جیسے خدا کا ارشاد ہے **وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا** یعنی ہم نے انسان کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی سے پیش آنا چاہیے **وَقَوْلُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا** یعنی لوگوں سے اچھی بات کرو (اچھی طرح پیش آؤ) **وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ** یعنی نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو **إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا** یعنی خدا تمہیں حکم دیتا ہے کہ جن کی امانتیں تمہارے پاس رکھی ہوئی ہیں انھیں جب مانگا جائے تو واپس دے دو **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ** ایمان والو! ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑاؤ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ تم جس کا مذاق اڑاؤ وہ تم سے بہتر ہو **إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ** بے شک اللہ احسان کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا یعنی نیک کام کرنے والوں کو ان کے نیک کام کا بدلہ ضرور ملتا ہے۔

ہم پر واجب ہے کہ جو کچھ ہمیں قرآن نے بتایا ہے وہی کریں تاکہ دنیا و آخرت میں ہماری بھلائی ہو قرآن کی عزت کریں اور جب تک وضو نہ کر لیں اس کے حرفوں کو اپنے ہاتھ سے نہ چھوئیں قرآن مجید کا ورق زمین پر پڑا ہوا دیکھیں تو جلدی سے اٹھالیں اور کسی مناسب جگہ پر رکھ دیں اور جب قرآن پڑھا جا رہا ہو تو چپ ہو کر خاموشی سے سنیں۔

نبی، معصوم اور اپنے زمانے میں سب سے بہتر ہونا ہے

نبی اور پیغمبر بظاہر ہمارے ہی جیسے آدمی ہوتے ہیں۔ کھاتے پیتے، چلتے پھرتے ہیں ہم میں اور ان میں

صرف اتنا فرق ہے کہ ہم گناہ گار ہیں اور وہ تمام گناہوں سے معصوم اور ہر عیب سے پاک ہوتے ہیں۔ نہ کسی کے مال میں خیانت کرتے ہیں نہ کسی کو ستاتے ہیں نہ تکبر کرتے ہیں نہ کبھی خدا کی نافرمانی کرتے ہیں کیونکہ اگر خدا کی نافرمانی کرتے یا ان میں کوئی عیب ہوتا تو خدا انھیں نبی نہ بناتا اور نہ لوگ ان کی بات مانتے۔

دوسرا فرق یہ ہے کہ نبی تمام لوگوں سے زیادہ جاننے والا اور ہر شخص سے بہتر ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نبی دنیا میں اس لئے بھیجا جاتا ہے کہ لوگوں کو سکھائے پڑھائے اور ان کو سیدھا راستہ بتائے پھر اگر وہ سب سے زیادہ جاننے والا نہ ہو تو لوگوں کو پڑھائے گا کیا؟ اور ہر ایک سے بہتر نہ ہو تو کوئی اس کی بات مانے گا کیوں کر؟ اس سے لوگ دینی باتیں سیکھیں گے کیسے؟ پس ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تمام گناہوں سے معصوم، ہر عیب سے پاک و صاف تمام لوگوں سے زیادہ جاننے والے اور ہر ایک سے بہتر ہیں۔

حضرت رسول خدا کے اخلاق و صفات

ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ میں تمام اچھی باتیں پائی جاتی تھیں۔ آپ ہر خوبی اور عمدہ خصلت کے مالک تھے آپ کی تمام عادتیں اچھی ہی اچھی تھیں۔ جیسا کہ آپ کے بارے میں خدا نے فرمایا ہے **إِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ** اے رسول بے شک آپ بہت بڑے خلق کے مالک ہیں۔ آپ بڑے منکسر المزاج تھے سب سے جھک کر ملتے تھے لوگوں کے ساتھ اس طرح اُٹھتے بیٹھتے جیسے انھیں میں سے ایک ہیں۔ نہ کسی سے تکبر کرتے نہ کسی پر غصہ فرماتے تھے۔ بڑے بردبار تھے۔ مجرم اور قصوروار کو اکثر معاف فرما دیا کرتے تھے۔ بڑے مہربان اور رحم دل تھے۔ مومنوں پر شفقت فرماتے اور ان کی مدد کرتے تھے۔ بڑے بہادر تھے ہمیشہ میدان جنگ میں آگے آگے رہتے تھے۔ سچی بات صاف صاف کہ دیتے۔ کسی سے ڈرتے نہ تھے۔ بڑے سخی تھے اپنا کھانا دوسروں کو کھلا دیتے اور خود بھوکے رہتے۔ ہمیشہ سچ بولتے، جھوٹ سے سخت نفرت کرتے تھے۔ امانت دار تھے لوگ آپ کے پاس اپنا مال و زراعت رکھواتے اور آپ ان کی حفاظت فرماتے اور مانگنے پر فوراً واپس کر دیتے تھے۔ فقیروں اور مسکینوں کو بہت چاہتے، ان کی عزت کرتے، کسی فقیر کو ذلیل نہ سمجھتے، نہ کسی کا مذاق اڑاتے تھے۔ سلام کرنے میں خود پہل کرتے تھے۔ ہر اچھا کام کرتے اور ہر بری بات سے دور رہتے تھے۔

نبی کی محبت اور اطاعت

ابھی آپ نے پڑھا کہ ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ہمیں دین اسلام کی تعلیم دی۔ یہ دین ہمیں ہر اچھی بات کا حکم دیتا ہے اور ہر برے کام سے روکتا ہے۔ اگر خدا کے پیغمبر آ کر ہمیں تعلیم نہ دیتے تو ہم جاہل ہی رہتے، اور کبھی نہ جان سکتے کہ خدا نے کس کام کے کرنے کا حکم دیا ہے اور کس کام کے کرنے سے روکا ہے۔ اس وجہ سے ہم لوگوں پر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا بہت بڑا احسان ہے اور انہیں کے صدقے میں ہمیں دنیا و آخرت کی یہ سعادت نصیب ہوئی۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم سچے دل سے ان سے محبت کریں۔ اور ان سے محبت اسی وقت پوری طرح ہو سکتی ہے جب ہم ان کے ہر حکم پر عمل کریں۔ اور جس بات سے انہوں نے روکا ہے اُسے کبھی نہ کریں کیونکہ وہ ہم کو اچھے ہی کام کا حکم دیں گے جیسے وضو، نماز، روزہ، ماں باپ کا کہنا ماننا، امانت داری، فقیروں سے ہمدردی اور برے کام ہی سے منع کریں گے جیسے جھوٹ بولنا، لوگوں کو ستانا، چوری کرنا وغیرہ۔

..... ﴿ امام کی معرفت ﴾

رسول اللہ ﷺ کے انتقال کے بعد کسی ایسے شخص کا ہونا ضروری ہے جو آپ ہی کی طرح مسلمانوں کا حاکم اور پیشوا ہو تاکہ دین خدا کی حفاظت کرے لوگوں کو ہدایت کرے، ان کو گمراہ ہونے سے بچاتا رہے مسلمانوں کے آپس کے جھگڑوں کا فیصلہ منصفانہ کرے اور ان کو وہ باتیں بتائے جن کو وہ نہیں سمجھ سکتے۔ اس کو امام کہتے ہیں امام کو بھی خدا ہی مقرر کرتا ہے یعنی جس طرح وہ اپنی طرف سے مقرر کر کے نبی بھیجتا ہے اس نبی کا قائم مقام بھی وہی مقرر فرماتا ہے۔ چنانچہ ہمارے نبی ﷺ کے انتقال کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو آپ کا جانشین مقرر فرمایا اور آپ کے بعد آپ کے گیارہ فرزند ایک کے بعد ایک امام ہوئے۔

..... ﴿ پارہ امام ﴾

- ۱۔ پہلے امام حضرت علی علیہ السلام
- ۲۔ دوسرے امام حضرت حسن علیہ السلام

- ۳۔ تیسرے امام حضرت حسین علیہ السلام
- ۴۔ چوتھے امام حضرت زین العابدین علیہ السلام
- ۵۔ پانچویں امام حضرت محمد باقر علیہ السلام
- ۶۔ چھٹے امام حضرت جعفر صادق علیہ السلام
- ۷۔ ساتویں امام حضرت موسیٰ کاظم علیہ السلام
- ۸۔ آٹھویں امام حضرت علی رضا علیہ السلام
- ۹۔ نویں امام حضرت محمد تقی علیہ السلام
- ۱۰۔ دسویں امام حضرت علی نقی علیہ السلام
- ۱۱۔ گیارھویں امام حضرت حسن عسکری علیہ السلام
- ۱۲۔ بارھویں امام حضرت مہدی آخر زمان علیہ السلام عجل اللہ تعالیٰ فرجہ، شریف

..... ﴿ آئمہ کے اخلاق و صفات ﴾

چونکہ امام نبی کا جانشین ہوتا ہے اور اس کا کام یہ ہے کہ نبی کے بعد خدا کے دین کی حفاظت کرے انسانوں کی ہدایت کرے اور لوگوں کے آپس کے جھگڑوں کا فیصلہ انصاف سے کرے اور لوگوں کو دینی باتوں کی تعلیم دے تو ضروری ہے کہ امام کے طور طریقے، اخلاق و عادات بھی نبی کے جیسے ہوں اور امام میں بھی تمام اچھی صفات اور عمدہ خصوصیات ہوں، تمام گناہوں سے معصوم ہر عیب سے پاک صاف اور نبی کے بعد سب سے زیادہ علم رکھنے والا اور سب سے بہتر ہو کہ لوگ اس کی پیروی کریں اور اس کا کہا مانیں۔

..... ﴿ امام کی محبت اور اس کی اطاعت ﴾

امام نبی کا جانشین اور نبی کے بعد اس کا قائم مقام ہوتا ہے اور امام ہی نے ہم لوگوں کو دین اسلام کی بہت سی

باتیں بتائیں جنہیں ہم نہیں جانتے تھے۔ اگر امام نہ ہوتے تو خدا کے بہت سے احکامات سے ہم لوگ ناواقف ہوتے۔ بھٹک کر نہ جانے کہاں سے کہاں پہنچ جاتے اس لحاظ سے امام کا بھی ہم لوگوں پر بہت بڑا احسان ہے۔ امام بھی ہم کو ہر اچھے کام کا حکم دیتے ہیں اور ہر برے کام سے روکتے ہیں۔ جس طرح نبی نے ہم کو تعلیم دی۔ لہذا ہم لوگوں کو چاہیے کہ امام سے بھی محبت رکھیں اور ان کا ہر حکم مانیں تاکہ ہماری محبت سچی محبت کہی جاسکے۔

..... ﴿ جزاء و سزا ﴾

خدا نے اپنے احکام کے بتانے کیلئے نبی بھیجے اور نبی کے بعد ان احکام کو کمی زیادتی، الٹ پلٹ سے بچانے کیلئے امام مقرر کئے تو ان احکام پر چلنے والوں کو انعام اور ان کے خلاف چلنے والوں کو سزا بھی ملنا ضروری ہے۔ تاکہ اچھوں اور بروں کے نیچے میں فرق ہو جائے۔ اس انعام کو جو نیک کاموں پر ملے ثواب اور اس سزا کو جو برے کاموں پر ملے عذاب کہتے ہیں۔ اور وہ دن جس میں اس کا فیصلہ ہوگا اس دن کو قیامت کا دن کہتے ہیں۔ جس میں اول سے آخر تک کے سب انسان زندہ کر کے خدا کی عدالت میں جمع کئے جائیں گے۔ اچھوں کو انعام اور بروں کو سزا کا حکم ہو گا۔ انعام کی صورت میں جنت ملے گی اور سزا کی صورت میں عذاب جہنم تھیلنا پڑے گا۔

..... ﴿ اصولِ دین ﴾

اصول دین پانچ 5 ہیں۔ اصول دین کا مطلب ہے دین کی جڑیں۔

1 - **توحید:** اس چیز پر ایمان رکھنا کہ اس دنیا کا پروردگار، پیدا کرنے والا ایک ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ اس کو کسی نے جنا ہے۔

2 - **عدل:** اس چیز پر ایمان رکھنا کہ خدا عادل ہے اور کبھی بھی ظلم نہیں کرتا اور لوگوں کے معاملات میں انصاف سے کام لیتا ہے۔

3 - **نبوت:** خدا نے انسانوں کی ہدایت کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء بھیجے ہیں جن میں سے ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب انبیاء کے سردار اور آخری نبی ہیں۔

4 - **امامت:** خدا نے آخری نبیؐ کے بعد ہدایت کے سلسلے کو جاری رکھنے کے لئے امام بھیجے جن میں سے پہلے امام

حضرت علیؑ علیہ السلام اور آخری امام حضرت امام مہدیؑ علیہ السلام ہیں۔

5 - **قیامت:** مرنے کے بعد کی زندگی، روز قیامت اور جزا و سزا پر ایمان رکھنا۔

..... ﴿ فروع دین ﴾

فروع دین دس 10 ہیں۔ فروع دین کا مطلب ہے دین کی شاخیں۔

1 - **نماز:** ہر مومن مرد و عورت، عاقل بالغ پر نماز پڑھنا واجب ہے جو کسی بھی صورت میں معاف نہیں ہوتی۔

2 - **روزہ:** ماہ رمضان کے روزے رکھنا ہر عاقل بالغ مرد و عورت پر فرض ہے لیکن بعض صورتوں میں روزہ کی معافی

مل سکتی ہے مثلاً بوڑھا، دائمی بیمار، مسافر، حاملہ یا دودھ پلانے والی عورت۔ روزہ نہ رکھنے کی صورت میں بعض اوقات قضا واجب ہوتی ہے اور بعض اوقات کفارہ دینا پڑتا ہے۔

3 - **حج:** بیت اللہ کی زیارت اور ان اعمال کو بجالانے کا نام حج ہے جن کے وہاں بجالانے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہر

مسلمان مرد و عورت عاقل، بالغ اور آزاد پر حج واجب ہے جو حج کی شرائط پر پورا اترتا ہو اور وہاں تک جانے کی استطاعت رکھتا ہو۔

4 - **زکوٰۃ:** چند چیزوں پر زکوٰۃ واجب ہے جن میں گیسوں، جو، کھجور، کشمش، سونا، چاندی، اونٹ، گائے، بھیڑ

بکری اور احتیاط لازم کی بناء پر مال تجارت پر بھی۔ مختلف چیزوں کا زکوٰۃ کا نصاب مختلف ہے جو کتابوں میں درج ہے۔ زکوٰۃ ہر سال دی جاتی ہے۔

5 - **خمس:** واجب ہے کاروبار یا روزگار کا منافع، محدثی کا نیک، گڑا ہوا خزانہ، حلال مال جو حرام میں مخلوط ہو

جائے، غوطہ خوری سے حاصل ہونے والے موتی، جنگ میں ملنے والا مال غنیمت وغیرہ۔ خمس مال کا پانچواں حصہ یعنی 20% ہوتا ہے۔ خمس ایک مال میں سے ایک ہی بار نکالنا ہوتا ہے۔

6 - **جہاد:** نبی یا امام کی اجازت سے ہوتا ہے

7 - **امر بالمعروف:** نیکی کا حکم دینا اور اس پر عمل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔

8 - **نہی عن المنکر:** برائی سے دوسروں کو روکنا اور خود بھی رکنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔

9 - **تولی:** خدائے رسول اور اہلبیت سے محبت رکھنا۔

10 - **تبری:** خدائے رسول اور اہلبیت کے دشمنوں سے نفرت کرنا۔

اوپر اصول دین اور فروع دین کا مختصر تعارف دیا گیا ہے جو کہ تشنہ ہے اور تفصیلات کا طلب گار ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ تفصیلات کے کیلئے علماءِ عظام کی کتابوں سے رجوع کریں۔

..... ﴿ نماز کی فضیلت ﴾

اور اس کی پابندی کی تاکید

خداوندِ عالم فرماتا ہے **وَاقِمِ الصَّلَاةَ ط إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ط وَلَذِكْرُ اللَّهِ**

اَكْبَرُ ط وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ه (اور نماز قائم کرو، یقیناً نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔ اور ضرور اللہ

تعالیٰ کی یاد سب سے بڑھ کر ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے)۔ وہ مومنین کا میاب اور خوش نصیب ہیں جو

نماز دل لگا کر پڑھتے ہیں اور خدا سے ڈرتے ہیں۔ مطلب یہ کہ جو شخص نماز پابندی سے پڑھے اور نماز کی حالت میں

اس کا دل خدا کے خوف سے دھڑکتا رہے ایسے ہی شخص کو کامیابی نصیب ہوگی اور خدا ایسے ہی شخص سے خوش ہوگا۔

رسول خدا ﷺ نے فرمایا ہے کہ ”نماز دین کا ستون ہے“۔ یعنی جس طرح خیمہ کیلئے ستون ضروری ہے اسی طرح دین

کیلئے نماز ضروری ہے جس طرح خیمہ بغیر ستون کے قائم نہیں رہ سکتا دین بھی بغیر نماز کے قائم نہیں رہے گا۔ رسول خدا

ﷺ نے یہ فرمایا ”روز قیامت اعمال میں سے سب سے پہلے نماز کو دیکھا جائے گا اگر یہ درست ہوئی تو دوسرے

اعمال پر نظر کی جائے گی“ یعنی جس کی نماز قبول نہیں اس کا کوئی عمل قبول نہیں۔ خدا کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ

کام ٹھیک وقت پر نماز پڑھنا ہے۔ یعنی نماز کے وقت کا خیال، نماز وقت پر پابندی سے پڑھنا چاہیے۔ اور جب نماز

کیلئے کھڑا ہو تو مستعدی کے ساتھ، کاہلی یا جلد بازی سے کام نہ لینا چاہیے۔ نماز نہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ مشرک و

متکبر اور رسول کریمؐ کا فر قرار دیتے ہیں۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا **إِنَّ شَفَاعَتَنَا لَا تَنَالُ مُسْتَحْفًا بِالصَّلَاةِ** (بیشک ہماری شفاعت اُسے نہ پہنچے گی جو نماز کو حقیر جانے گا)۔

نماز کے آداب و شرائط

نماز پڑھنے والا جب اپنے خدا کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو خداوند عالم سے باتیں کرتا ہے۔ اس وجہ سے نماز پڑھنے والے کو چاہیے کہ عاجزی اور خاکساری کے ساتھ کھڑا ہو۔ ڈرا، سہا، با ادب، باوقار ہو۔ نماز کے لئے جب آمادہ ہو تو وضو کر کے قبلہ رخ سیدھا کھڑا ہو کسی چیز کا سہارا نہ لے، ادھر ادھر مزے نہ کسی سے بات کرے۔ مرد کے لئے ناف سے لے کر گھٹنوں تک اور عورت کے لئے چہرہ، دونوں ہاتھوں اور پیروں کے علاوہ تمام بدن کو نماز کے وقت چھپانا واجب ہے۔ لباس پاک ہو، حرام مال یا حرام اجزاء سے تیار کردہ نہ ہو۔ حرام گوشت حیوان کے جسم کوئی جزو حتیٰ کہ بال یا تھوک وغیرہ بھی لباس یا جسم پر نہیں ہونا چاہیے۔ مرد کے لئے ریشم کا لباس اور سونے کے زیورات پہننا حرام ہے۔ جس جگہ نماز پڑھی جا رہی ہو وہ جگہ مباح اور پاک ہونا چاہیے۔ با امر مجبوری جگہ پاک نہ بھی ہو تو سجدہ کی جگہ کا پاک ہونا لازمی ہے۔

واجب نمازیں

خدا نے رات دن میں پانچ وقت کی نماز ہم لوگوں پر فرض کی ہے۔ صبح کی نماز دو رکعت، ظہر کی نماز چار رکعت، عصر کی نماز چار رکعت، مغرب کی تین رکعت اور عشاء کی نماز چار رکعت۔ نماز جمعہ غیبت امام میں واجب تکمیلی ہے۔ نماز جنازہ چند افراد پڑھ دیں تو سب سے ساقط ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ نماز آیات، نذر، منت، کفارہ، قسم، عہد اور اچارہ کی نمازیں بھی واجب ہوتی ہیں۔

نوافل و مستحب نمازیں

نوافل یومیہ ۳۳ رکعتیں ہیں۔ ظہر کی آٹھ رکعت ظہر سے پہلے، عصر کی آٹھ رکعت عصر سے پہلے، مغرب کی چار رکعت مغرب کے بعد، عشاء کی دو رکعت عشاء کے بعد بیٹھ کر جو ایک رکعت شمار کی جاتی ہے، صبح کی دو رکعت صبح کی نماز سے پہلے۔ گیارہ رکعت شب کی ہیں ۸ رکعت پہلے دو دو کر کے پھر دو رکعت شفیع کی اور ایک رکعت نماز وتر۔ نماز

شب آدھی رات سے لے کر طلوع فجر تک ادا کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی مستحب نمازیں ہیں جن کی تفصیل کتابوں میں درج ہے۔

نماز پنجگانہ کے اوقات

فجر: افق میں سفیدی پھیلنے کی ابتداء سے سورج کے طلوع ہونے تک۔

ظہرین: (ظہر و عصر) زوال آفتاب سے چار رکعت نماز پڑھنے کی مقدار تک ظہر کا مخصوص وقت اور غروب آفتاب سے چار رکعت کی مقدار تک باقی رہ جانے والا وقت نماز عصر کا مخصوص وقت ہے۔ ان دو اوقات کا درمیانی وقت ظہر و عصر کا مشترک وقت ہے۔

مغربین: (مغرب و عشاء) غروب آفتاب کے بعد مشرق کی سرخی زائل ہونے سے لے کر تین رکعت ادا کرنے کی مقدار تک کا وقت مغرب کا مخصوص وقت ہے اور آدھی رات سے صرف چار رکعت ادا کرنے کی مقدار تک کا وقت عشاء کا مخصوص وقت ہے ان دو اوقات کا درمیانی وقت نماز مغرب اور عشاء کا مشترک وقت ہے۔ اگر سورج غروب ہونے کے بعد سے سورج طلوع ہونے تک دس گھنٹے لگیں تو آدھی رات سورج غروب ہونے کے پانچ گھنٹے بعد تک ہوگی۔

☆ واجبات نماز ☆.....

واجبات رکئی: (۱) نیت (۲) تکبیرۃ الاحرام (۳) قیام متصل بہ رکوع (۴) رکوع (۵) دو سجدے اگر انسان واجبات رکئی میں سے کوئی رکن جان بوجھ کر یا غلطی سے چھوڑ دے تو نماز باطل ہو جاتی ہے۔ نماز دوبارہ ادا کرنا چاہیے۔

واجبات غیر رکئی: (۱) قیام (۲) قرأت (۳) ذکر (۴) تشهد (۵) سلام (۶) ترتیب

(۷) موالات یعنی اجزائے نماز کا پے درپے بجالانا۔

واجبات غیر رکئی میں سے اگر کوئی رکن جان بوجھ کر چھوڑ دے تو نماز باطل ہو جاتی ہے اور اگر غلطی سے چھوٹ جائے تو نماز باطل نہیں ہوتی اور اس صورت میں کیا کرنا چاہیے۔ تفصیلات کے لئے توضیح المسائل کی طرف رجوع کریں۔

﴿ وضو ﴾

جن باتوں کا خدا نے حکم دیا ہے اُن میں بہت ضروری چیز نماز ہے۔ نماز کیلئے وضو کرنا واجب ہے۔ جو شخص بغیر وضو کے نماز پڑھے گا اُس کی نماز درست نہ ہوگی۔ وضو کے بہت سے فائدے ہیں جن میں سے ایک فائدہ یہ ہے کہ وضو کرنے سے پاکیزگی اور صفائی حاصل ہوتی ہے۔ وضو یا غسل کرنے کے لئے خالص، پاک، مباح اور غیر مشکوک پانی استعمال کریں۔

وضو کرنے کے لئے پہلے دونوں ہاتھوں کو گٹے تک دھوئیں، تین مرتبہ کلی کریں، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالیں، پھر چہرے پر پانی ڈالنے سے پہلے نیت کریں ”وضو کرتا ہوں رفع ہونے حدث کے اور مباح ہونے نماز کے واجب قربةً الى الله“ پھر ایک چلو میں پانی لے کر چہرے کو دھوئیں۔ چہرے کو لمبائی میں پیشانی کے اوپر جہاں بال آگتے ہیں سے لے کر ٹھوڑی کے آخری کنارے تک اور چوڑائی میں بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کے پھیلاؤ میں جتنی جگہ آجائے اُسے دھونا واجب ہے۔ اس کے بعد داہنا ہاتھ پھر بائیں ہاتھ کہنی سے انگلیوں کے سرے تک دھولیں، پھر سر کا مسح کریں، اسکے بعد داہنے پاؤں کا پھر بائیں پاؤں کا انگلیوں سے لے کر ٹخنوں تک مسح کر لیں۔ وضو کرنے میں ہاتھ میں جو تری رہ جاتی ہے۔ اُسی سے سر اور پاؤں کا مسح کرنا چاہیے دوسرا پانی نہ لینا چاہیے سر اور پاؤں کا وہ حصہ جہاں مسح کرنا ہے بھیگا ہوا نہ ہو۔ نہ اس پر کوئی تیل دار چیز لگی ہو۔ اگر پاؤں صاف نہ ہوں تو وضو کرنے سے پہلے ان کو اچھی طرح دھو کر خشک کر لیں۔

نیت کرنے سے پہلے جتنی مرتبہ چاہیں چہرے کو دھو سکتے ہیں لیکن نیت کرنے کے بعد چہرے کو ایک مرتبہ دھونا واجب، دوسری مرتبہ مستحب اور تیسری مرتبہ حرام ہے۔ نیت کرنے کی بعد چہرے پر پانی ڈالتے وقت کلمہ شہادتین **أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ط وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط** پڑھیں۔ وضو کرنے کے بعد **سورة القدر** کی تلاوت کرنا مستحب ہے۔

..... ﴿ غَسْل ﴾ ﴿ تَتِيم ﴾

اگر آدمی پر غسل واجب ہو چکا ہے تو نماز سے پہلے غسل کرنا واجب ہے۔ غسل کرنے سے پہلے آدمی کو چاہیے کہ استنجا کرے۔ اس کے بعد نیت کرے ”غسل کرتا ہوں رفع ہونے حدث کے اور مباح ہونے نماز کے وَاجِبُ قُرْبَةً إِلَى اللَّهِ“ پھر اوپر دیئے گئے طریقہ کے مطابق وضو کی طرح دونوں ہاتھوں کو گئے تک دھوئیں، تین مرتبہ کلی کریں، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالیں، پھر ایک چلو میں پانی لے کر چہرے کو دھوئیں۔ اس کے بعد داہنا ہاتھ پھر بائیں ہاتھ کہنی سے انگلیوں کے سرے تک دھولیں مسح کرنا ضروری نہیں۔ اس کے بعد سر اور گردن کو تین مرتبہ اس طرح دھوئیں کہ کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے۔ پھر تین مرتبہ دائیں حصے کو اور اس کے بعد تین مرتبہ بائیں حصے کو کندھے سے لے کر پاؤں کے تلوے تک دھولیں۔ غسل کو یقینی بنانے کے لئے دائیں اور بائیں حصے کے ساتھ ساتھ کچھ اضافی حصہ بھی دھولیں۔ پانی ڈالنے کے بعد ہاتھ سے جسم کو مل لیں اور پاؤں اٹھا کر اس کے تلوے بھی مل لیں تاکہ جسم کا کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے۔ اس طرح غسل کرنے کو غسل ترتیبی کہتے ہیں۔ اگر تالاب، نہر یا دریا میں غسل کرنا ہو تو جسم صاف کرنے کے بعد غسل کی نیت کریں اور ایک ہی مرتبہ اس طرح غوطہ لگائیں کہ سارا جسم پانی میں ڈوب جائے۔ اس طرح غسل کرنے کو غسل ارتماسی کہتے ہیں۔ غسل جنابت کرنے کے بعد نماز پڑھنے کے لئے وضو کی ضرورت نہیں ہوتی۔

..... ﴿ تَتِيم ﴾

اگر آدمی وضو یا غسل کرنے سے معذور ہو۔ پانی موجود نہ ہو یا بیمار ہو تو ایسی حالت میں تیمم کرنا واجب ہوتا ہے۔ تیمم کرنے کیلئے پہلے نیت کریں کہ تیمم کرتا ہوں بدلے وضو کے یا غسل کے ”وَاجِبُ قُرْبَةً إِلَى اللَّهِ“ اس کے بعد پاک صاف مٹی یا پتھر پر دونوں ہتھیلیوں کو ایک ساتھ ماریں اور پوری پیشانی (پیشانی کی دونوں اطراف) سے لیکر ناک کے اوپر دونوں ہاتھوں کو پھیرے اور دونوں ہتھیلیوں کی پشت کا مسح کریں اور دوسری مرتبہ پھر ہاتھوں کو مٹی پر مار کر صرف ہاتھوں کی پشت کا مسح کر لیں۔

کلمہ طیبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو رحمن اور رحیم ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں حضرت محمد ﷺ

عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ وَوَلِيُّ اللّٰهِ وَوَصِيُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اللہ کے رسول ہیں۔ حضرت علیؑ اللہ کے ولی اور رسول اللہ

وَخَلِيْفَتُهُ بِلَا فِصْلٍ ط

کے وصی اور آپ کے خلیفہ بلا فصل ہیں

اذان و اقامت کا بیان

جس وقت انسان نماز پڑھنا شروع کرتا ہے تو اذان و اقامت کا کہنا سنت ہے اقامت

کی تاکید اور اس کا ثواب اذان سے زیادہ ہے یہ وحی سے مقرر ہوئی ہے۔

اذان

اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بزرگ ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

أَشْهَدُ أَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللَّهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ علیؑ اللہ کے ولی ہیں

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ

آؤ نماز کے لئے

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

آؤ فلاح و رستگاری کے لئے

حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ

آؤ بہترین عمل کے لئے

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بزرگ ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اقامت

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ
 أَشْهَدُ أَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللَّهِ
 حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ
 حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ
 حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ
 قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ

قائم ہو گئی ہے نماز

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سنت ہے کہ اذان کہنے کے بعد ایک قدم آگے بڑھا کر دونوں ہاتھ اٹھائیں اور یہ دعا پڑھیں

اللَّهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِي بَارًا وَعَمَلِي سَارًا وَعَيْشِي قَارًا وَرِزْقِي ذَارًا وَأَوْلَادِي أَبْرَارًا وَاجْعَلْ لِي عِنْدَ قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقْرًا وَقَرَارًا بِرَحْمَتِكَ

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

ترجمہ: اے خدا! تو میرے دل کو نیکی کرنے والا اور میرے عمل کو خوش کرنے والا بنا۔ اور میری زندگی خوشی میں

بسر ہو اور میرا رزق بہت زیادہ ہو اور میری اولاد صالح ہو اور میرا جائے قیام اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی قبر کے نزدیک قرار دے۔ اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

☆ نماز پنجگانہ پڑھنے کا مفصل طریقہ ☆

آذان اور اقامت کے بعد قبلہ رخ ہو کر کھڑا ہو جائے۔ نماز کی نیت کرے مثلاً میں دو رکعت نماز صبح یا چار رکعت نماز ظہر یا عصر یا عشاء یا تین رکعت نماز مغرب (جوئی نماز پڑھنا مقصود ہو) پڑھتا یا پڑھتی ہوں ادا واجب قُرْبَةَ إِلَى اللَّهِ پھر مرد تکبیرۃ الاحرام یعنی اللَّهُ أَكْبَرُ کہے اور دونوں ہاتھ کانوں کی لوتک اس طرح اٹھائے کہ ہاتھوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو۔ پھر دونوں ہاتھوں کو نیچے کی طرف سیدھا لٹکا دے کہ رانوں کے مقابل پہنچ جائیں۔ عورت تکبیرۃ الاحرام کہتے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھائے اور پھر اپنے دونوں ہاتھ جدا جدا سینے پر رکھے اور حالت قیام میں سجدہ کی جگہ پر نگاہ رکھے اور تکبیرۃ الاحرام کے بعد کچھ وقفہ کر کے سورۃ الحمد پڑھے اور بہتر ہے کہ پہلے آہستہ سے اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان سے جو مردود ہے) کہے اور اس کے بعد سورۃ الحمد پڑھے

سُورَةُ الْحَمْدِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ اِيَّاكَ

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ ع

شروع اللہ کے نام سے جو رحمن اور رحیم ہے

سب تعریفیں خدا کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے جو نہایت رحم کر نیو الامہر بان ہے اور قیامت کے دن کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں قائم رکھ ہم کو سیدھے راستے پر، راستہ ان لوگوں کا جن

پرتو نے اپنی نعمتیں نازل فرمائی ہیں، شان کی راہ جن پر تو غضب ناک ہے۔ اور شان کی جو گمراہ ہو گئے ہیں۔

بعد ازاں تھوڑی دیر ٹھہر کر کوئی اور دوسری سورۃ پڑھیں اگر سورۃ قدر پڑھی جائے تو بہتر ہے کیونکہ اس کا

پڑھنا بہت ثواب رکھتا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔

سورۃ القدر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ط وَمَا اَدْرَاکَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ط لَیْلَةُ الْقَدْرِ ه خَیْرٌ

مِّنْ اَلْفِ شَهْرِ ط تَنْزَلُ الْمَلٰٓئِکَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ج مِنْ کُلِّ اَمْرِ ط

سَلَّمَ ه هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو رحمن اور رحیم ہے

بہ تحقیق ہم نے نازل کیا اس (قرآن) کو شب قدر میں اور تو کیا جانے شب قدر کیا چیز ہے۔ شب قدر ہزار مہینے سے

بہتر ہے۔ نازل ہوتے ہیں فرشتے اور روح (جبرائیل) اس رات میں اپنے پروردگار کے حکم سے ہر امر لے کر۔ اس

شب میں طلوع فجر تک سلامتی ہی سلامتی ہے۔

اس سورۃ کے ختم کرنے کے بعد دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھائے اور اللہ اکبر کہے۔ تکبیر ختم ہونے کے

بعد تھوڑا رک کر رکوع میں جائے اور اتنا جھک جائے کہ پشت پر اگر پانی کا قطرہ بھی ڈالا جائے تو وہ نہ گرے۔ اور

ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھے گھٹنوں کو پیچھے جھکائے اور نظر پاؤں پر رکھے اور کہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ

اللہ پاک ہے ، اللہ پاک ہے ، اللہ پاک ہے

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ

میرا رب جو صاحبِ عظمت ہے اور میں اس کی حمد کرتا ہوں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ط

اے اللہ رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پاک پر

رکوع میں کم از کم تین دفعہ سُبْحَانَ اللَّهِ یا ایک دفعہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ کہنا واجب ہے۔

سجدہ میں بھی مسئلہ اسی طرح ہے۔ پھر رکوع سے سیدھا سر اٹھا کر کھڑا ہو جائے اور یہ پڑھے۔

سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

خدا نے حمد کرنے والے کی حمد کو سنا اور قبول کیا

پھر ہاتھ اٹھا کر **اللَّهُ أَكْبَرُ** کہے جب تکبیر ختم ہو تو سجدہ میں چلا جائے اور پیشانی کو اس طرح زمین پر رکھے کہ پیشانی کے علاوہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے اور دونوں پیروں کے انگوٹھوں کے سرے زمین پر لگ جائیں۔ سجدے کی حالت میں پاؤں کے انگوٹھوں کو حرکت نہیں دینا چاہیے۔ جب پیشانی سجدہ کی جگہ پر رکھ چکے تو یوں کہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ ، سُبْحَانَ اللَّهِ ، سُبْحَانَ اللَّهِ

اللہ پاک ہے ، اللہ پاک ہے ، اللہ پاک ہے

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ

پاک ہے میرا رب جو بلند ہے اور میں اس کی حمد کرتا ہوں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ط

اے اللہ رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پاک پر

اس کے بعد سر کو سجدے سے اٹھا کر بیٹھ جائے اور دائیں پاؤں کی پشت کو بائیں پاؤں کے تلوے پر رکھے اور تکبیر یعنی

اللَّهُ أَكْبَرُ کہہ کر یہ پڑھے۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

میں اللہ سے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں

ایک دفعہ کہنے کے بعد تکبیر اللہ اکبر کہے سجدے میں جائے اور دوسرا سجدہ کرے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ ، سُبْحَانَ اللَّهِ ، سُبْحَانَ اللَّهِ

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ط

سجدہ سے سر اٹھا کر پہلے کی طرح ٹھیک ہو کر بیٹھے اور اللہ اکبر کہے یہ پہلی رکعت ختم ہوئی اب دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہو اور اٹھتے وقت کہے۔

بِحَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى قُوَّتِهِ أَقُومُ وَأَقْعُدُ

میں خدا کی دی ہوئی قوت سے ہی کھڑا ہوتا ہوں اور بیٹھتا ہوں۔

اس کے بعد سیدھا کھڑا ہو جائے اور پہلی رکعت کی طرح سورۃ فاتحہ پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ

نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

اس کے بعد سورۃ اخلاص کی تلاوت کرے سورۃ اخلاص کے آداب میں سے ہے کہ اس کو ٹھہر ٹھہر کر کم از کم تین سانس میں پڑھے ایک سانس میں نہ پڑھے اور جب شروع کرے تو پورا پڑھے، وہ یہ ہے۔

سورۃ اخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ؕ اللّٰهُ الصَّمَدُ ؕ لَمْ يَلِدْ ؕ وَلَمْ يُولَدْ ؕ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

كُفُوًا اَحَدٌ ؕ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمن اور رحیم ہے

(اے محمد) کہہ دے کہ وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ اس کو کسی نے پیدا کیا۔ اور نہ کوئی اس کا ہمسرا اور نظیر ہے۔

آخر میں کہے **كَذٰلِكَ اللّٰهُ رَبِّیْ** (ایسا ہی ہے میرا رب) اس کے بعد ایک مرتبہ **اللّٰهُ اَكْبَرُ** کہے اور دعا قنوت کیلئے دونوں ہاتھوں کو اٹھائے اور منہ کے برابر لے جائے اس طرح کہ ہتھیلیاں آسمان کی طرف ہوں، انگلیاں مٹی ہوئی ہوں، انگوٹھے کھلے ہوں اور یہ دعا پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ

رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْهِنَّ وَمَا بَیْنَهُنَّ وَمَا

فَوْقَهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

اللہ حلیم و کریم کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اللہ بزرگ و برتر کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں پاک ہے اللہ جو رب ہے ساتوں آسمانوں کا اور ساتوں زمینوں کا اور جو کچھ ان کے بیچ اور ان کے درمیان اور ان کے اوپر اور ان کے

نیچے ہے اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ اور تمام تعریفیں اسی اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

اس کے بعد درود شریف پڑھے اور پھر کوئی دعا پڑھے۔ بہتر ہے یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ عَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ط إِنَّكَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط

اے اللہ ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم کر، اور ہم کو عافیت عطا کر اور ہم کو معاف کر دنیا اور آخرت میں بے شک تو ہر
چیز پر قادر ہے۔

بعد ازاں درود شریف پڑھے اور تکبیر **اللَّهُ أَكْبَرُ** کہے۔ تکبیر ختم ہونے کے بعد تھوڑا رک کر رکوع میں چلا جائے اور
کہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ ، سُبْحَانَ اللَّهِ ، سُبْحَانَ اللَّهِ

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَ بِحَمْدِهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ ط

اس کے بعد رکوع سے سیدھا کھڑا ہو جائے اور پڑھے۔

سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

پھر ہاتھ اٹھا کر **اللَّهُ أَكْبَرُ** کہے جب تکبیر ختم ہو جائے تو سجدہ میں جائے پیشانی سجدہ کی جگہ پر رکھے اور یوں کہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ ، سُبْحَانَ اللَّهِ ، سُبْحَانَ اللَّهِ

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَ بِحَمْدِهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ ط

اب سجدے سے اٹھ کر بیٹھ جائے اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

ایک دفعہ کہنے کے بعد تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے سجدے میں جائے اور دوسرا سجدہ کرے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ

سُبْحَانَ رَبِّيْ اَلْاَعْلٰى وَ بِحَمْدِهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ط

تیسرا سجدہ سے فارغ ہونے کے بعد اٹھ کر بیٹھ جائے دونوں ہاتھوں کو اپنی رانوں پر رکھے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور اس کے بعد یوں تشهد پڑھے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ

رَسُوْلُهٗ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے عبدِ خالص اور رسول ہیں۔

اس کے بعد درود شریف پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ط

اے اللہ رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پاک پر

مسئلہ - تشهد میں درود شریف پڑھنا واجب ہے۔ اسکے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

اگر نماز دور کھتی ہے تو اس کے بعد درج ذیل سلام پڑھے اور نماز تمام کر دے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ط السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى

عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ط السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ط

سلام ہو آپ پر اے نبی خدا کے اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور خدا کے نیک بندوں پر۔ سلام ہو تم پر اور خدا کی رحمت اور اس کی برکتیں۔

بعد ازاں تین مرتبہ ہاتھ کانوں تک لے جا کر کہے

اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ

اور نماز تمام کر دے۔

لیکن اگر نماز تین رکعت یا چار رکعت کی ہے تو تشهد اور درود شریف پڑھنے کے بعد

بِحَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى قُوَّتِهِ أَقْوَمُ وَأَقْعَدُ

کہتے ہوئے کھڑا ہو جائے اور ایک مرتبہ سورۃ الحمد یا تین مرتبہ درج ذیل تسبیحات اربعہ پڑھے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ج

اللہ پاک و پاکیزہ ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں،

اور اللہ بزرگ و بڑے

اسکے بعد تکبیر اللہ اکبر کہے اور پہلے کی طرح رکوع اور سجود بجالائے۔ اگر نماز چار رکعت کی ہے تو دونوں

سجدوں کے بعد کھڑا ہو جائے اور تیسری رکعت کی طرح چوتھی رکعت بجالائے اور چوتھی رکعت کے دونوں سجدوں کے

بعد تشهد پڑھے درود شریف پڑھے، سلام پڑھے اور نماز تمام کر دے ورنہ تیسری رکعت کے بعد ہی تشهد، درود اور

سلام پڑھ کر نماز تمام کر دے۔

اگر نماز دو رکعت ہے تو دوسری رکعت کے تشهد اور درود کے بعد سلام پڑھ کر نماز تمام کر دے اگر نماز تین

رکعت کی ہے تو دوسری رکعت کے تشهد اور درود کے بعد کھڑا ہو جائے اور تیسری رکعت پڑھے اس کے بعد تشهد، درود پڑھے اور سلام پڑھ کر نماز تمام کر دے، اگر نماز چار رکعت کی ہے تو تیسری رکعت کے دو سجدوں کے بعد کھڑا ہو جائے چوتھی رکعت ادا کرے اس کے بعد تشهد، درود اور پھر سلام پڑھ کر نماز تمام کر دے۔

نوٹ: نماز یاد کرنے کے بعد کسی اچھے عالم کے پاس قرأت سیکھنے کی کوشش کریں۔ الفاظ کی ادائیگی درست کریں۔ کیونکہ نماز کو قرأت سے پڑھنا اور الفاظ کو ان کے مخارج سے ادا کرنا واجب ہے۔ اس کے بغیر نماز کی درستگی مشکوک ہے۔ نماز کا ترجمہ بھی ساتھ دیا ہوا ہے اس کو بھی یاد کر لیں اور قرأت کرتے وقت ترجمہ بھی ذہن میں رکھیں تاکہ نماز میں خشوع خضوع برقرار رہے لیکن یاد رہے کہ نماز عربی زبان کے علاوہ کسی اور زبان میں نہیں پڑھی جاسکتی۔ نماز ختم کرنے کے بعد کوئی دعائے مانگے۔ اس دعا کے پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔

اللَّهُمَّ اهْدِنَا مِنْ عِنْدِكَ وَأَفِضْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَأَنْشُرْ عَلَيْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ

عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ ط

اے اللہ! ہمیں اپنی جانب سے ہدایت سے سرفراز فرما۔ اپنے فضل سے ہمیں فیض یا بفرما۔ ہم پر اپنی رحمتوں کی بارش فرما اور اپنی برکتوں کا ہم پر نزول فرما۔

یہ دعا بھی پڑھ سکتے ہیں۔

يَا مُدَبِّرَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ

حَوْلَ حَالِنَا إِلَى أَحْسَنِ الْحَالِ

يَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْأَحْوَالِ

اس کے بعد نماز کے نوافل اگر ہوں تو وہ ادا کرے دیگر تعقیبات جو کتابوں میں درج ہیں وہ پڑھے۔

تعقیبات نماز میں تسبیح جناب فاطمہ الزہرا کو بہت مرتبہ حاصل ہے اس کو کبھی نہ چھوڑے۔ طریقہ یہ کہ سب سے پہلے

چونتیس 34 مرتبہ اللہ اکبر پڑھے اس کے بعد تینتیس 33 مرتبہ الْحَمْدُ لِلَّهِ پڑھے اس کے بعد تینتیس 33 مرتبہ

سُبْحَانَ اللَّهِ پڑھے اس کے بعد ایک مرتبہ کہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اس کے بعد دعائے مانگے اپنے لئے اپنے ماں باپ

کیلئے اپنے بہن بھائیوں کیلئے، عزیز رشتہ داروں کیلئے دیگر مومنین کیلئے دعا میں اول و آخر درود شریف پڑھے اور

دعا کی قبولیت کیلئے اللہ تعالیٰ کو چہارہ معصومین کا واسطہ دے۔ آخر میں سجدہ شکر ادا کرے۔

سجدہ شکر

سجدہ میں جھکتے ہوئے یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاتَّبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

(اے اللہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر تحقیق تو تو بہ قبول کرنے والا مہربان ہے)

اللہ اکبر کہے پیشانی سجدہ میں رکھے اور تین مرتبہ کہے

إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي يَا رَبِّي

(تحقیق میں نے ظلم کیا اپنے نفس پر پس بخش دے مجھے اے میرے رب)

پھر داہنا رخسار زمین پر رکھے اور تین مرتبہ کہے

يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ (اے میرے اللہ، اے میرے پروردگار، اے میرے آقا و صلا)

پھر بائیں رخسار زمین پر رکھ کر تین مرتبہ کہے

عَفْوًا لِلَّهِ (اللہ مجھے بخش دے)

پھر پیشانی زمین پر رکھ کر تین مرتبہ کہے۔

شُكْرًا لِلَّهِ (اے اللہ تیرا شکر ہے) اور ایک بار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے)

کہے اور پھر سجدہ سے سر اٹھا کر بیٹھ جائے۔

اس کے بعد کھڑے ہو کر زیارت پڑھے۔

☆ زیارت رسول خدا ﷺ ☆

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَاعِثَ الْهُدَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةً
اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ط

سلام ہو آپ پر اے نبی اللہ، سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ، سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت، سلام ہو آپ پر اے
ہدایت کے سبب، سلام ہو آپ پر اے اللہ کے دوست، سلام ہو آپ پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں۔

☆ زیارت امام حسین ☆

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّاهِرَاءِ سَيِّدَةِ النِّسَاءِ الْعَلَمِينَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَى أَنْصَارِكَ الْمُسْتَشْهِدِينَ مَعَكَ جَمِيعًا وَرَحْمَةً اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ط
ہمارا سلام ہو آپ پر اے ابا عبد اللہ الحسین، سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے
امیر علی مرتضیٰ کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے جناب فاطمہ الزہراء کے فرزند جو کہ سردار ہیں تمام عالم کی عورتوں کی، اے
مولا و آقا آپ پر سلام ہو اور آپ کے انصار و اعمان پر جو آپ کے ساتھ مل کر درجہ شہادت پر فائز ہوئے اور خدا کی
رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

☆ زیارت امام علی رضا ☆

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَرِيبَ الْغُرَبَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِينَ الضُّعَفَاءِ وَالْفُقَرَاءِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مُعِيَّتَ الشَّيْعَةِ وَالزُّوَارِ فِي يَوْمِ الْجَزَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُنَيْسَ النَّفُوسِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْمَدْفُونُ بِأَرْضِ طُوسِ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ السَّبْعَةِ

وَ اَبْنَائِكَ الْاَرْبَعَةَ وَ رَحْمَةَ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ ط

ہمارا سلام ہو آپ پر اے غریب و مظلوم امام، سلام ہو آپ پر اے ضعیفوں و فقیروں کے معین و مددگار، سلام ہو آپ پر اے بیروز قیامت اپنے شیعوں اور زائروں کی فریاد سننے والے، سلام ہو آپ پر اے لوگوں کے مونس و ہمد، سلام ہو آپ پر اے مشہد مقدس میں مدفون ہونے والے، سلام ہو آپ پر اور آپ کے اجداد و طاہرین سات اماموں پر اور فرزند ان طیبہ چار اماموں پر، اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں آپ پر۔

☆ زیارت امام عصر ☆

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَصْرِ وَالزَّمَانَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ الرَّحْمَنِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا شَرِيكَ الْقُرْآنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَامَعَ الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا دَافِعَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانَ عَجَّلَ اللهُ تَعَالَى فَرَجَكَ وَسَهَّلَ اللهُ تَعَالَى مَخْرَجَكَ
وَظَهَّرَكَ وَجَعَلْنَا مِنْ أَعْوَانِكَ وَأَنْصَارِكَ هـ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ط
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ط

ہمارا سلام ہو آپ پر اے شہنشاہ زمانہ، سلام ہو آپ پر اے خدایا الرحمن کے خلیفہ، سلام ہو آپ پر اے جن و انس کے امام، سلام ہو آپ پر اے شریک قرآن، سلام ہو آپ پر اے کفر و شرک کو نیست نابود کرنے والے، سلام ہو آپ پر اے ظلم و جور کو ختم کرنے والے، خداوند عالم آپ کی کشائش میں تعجیل فرمائے اور آپ کے خروج اور ظاہر ہونے کو آسان فرمائے اور ہمیں آپ کے مددگاروں اور ساتھیوں میں سے قرار دے۔ سلام ہو آپ پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

☆ زيارت وارثه ☆

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ
 اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ. السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صِفْوَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحِ
 نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى
 كَلِيمِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ
 حَبِيبِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَلِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ
 مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ
 الزَّاهِرَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَدِيجَةَ الْكُبْرَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَارَ اللَّهِ وَابْنَ نَارِهِ
 وَالْوَتَرَ الْمَوْتُورَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ
 وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَطَعْتَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَتَّى آتَاكَ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ
 وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَرَضِيكَ بِهِ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ
 اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي الْأَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ
 الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبَسْكَ مِنْ مُدْلِهَمَاتِ ثِيَابِهَا وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ
 وَأَرْكَانِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ
 وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى وَأَعْلَامُ الْهُدَى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَالْحَبْجَةُ
 عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ وَأَنْبِيَآئُهُ وَرُسُلُهُ أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِأَيَابِكُمْ مُوقِنٌ

بِشْرَائِعِ دِينِي وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ سَلَامٌ وَأَمْرِي لِأَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللَّهِ
عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَرْوَاحِكُمْ وَعَلَى أَجْسَادِكُمْ وَعَلَى أَسْمَائِكُمْ وَعَلَى شَاهِدِكُمْ وَعَلَى
غَائِبِكُمْ وَعَلَى ظَاهِرِكُمْ وَعَلَى بَاطِنِكُمْ ۝

ترجمہ: سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ، سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ ﷺ کے بیٹے، سلام ہو آپ پر اور اللہ
تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ سلام ہو آپ پر اے برگزیدہ خدا حضرت آدم علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپ پر
اے نبی اللہ حضرت نوح علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپ پر اے خلیل اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وارث۔
سلام ہو آپ پر اے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپ پر اے حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام
کے وارث۔ سلام ہو آپ پر اے حبیب اللہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وارث۔ سلام ہو آپ پر اے
ولی اللہ حضرت امیر المؤمنین علی علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپ پر اے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند۔
سلام ہو آپ پر اے علی مرتضیٰ علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپ پر اے فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا کے فرزند۔ سلام
ہو آپ پر اے خدیجہ الکبریٰ سلام اللہ علیہا کے فرزند۔ سلام ہو آپ پر اے (اللہ کے نام پر) قربان شدہ اور قربان شدہ
کے فرزند، اے ناحق بہائے گئے خون (جبہ کا بھی انتقام نہیں لیا گیا)۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز کو قائم فرمایا،
زکوٰۃ ادا فرمائی اور نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے منع فرمایا۔ اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت
کی یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے۔ پس اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے آپ کو شہید کیا، اللہ کی لعنت ہو اس قوم
پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جس نے یہ سب کچھ سنا اور اس پے راضی ہوئی۔ اے میرے
مولاء، اے ابو عبد اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا نور پشت ہائے بلند مرتبہ اور ارحام طاہرہ میں جلوہ گر رہا۔ آپ کسی
قسم کی زمانہ جاہلیت کی نجاستوں سے آلودہ نہ ہوئے۔ اور زمانے کے ناپاک لباسوں میں ملبوس نہ ہوئے۔ میں گواہی
دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستونوں اور مومنین کے سہاروں میں سے ہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام نیک
کردار، متقی، پسندیدہ، پاکیزہ، ہدایت یافتہ ہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کی اولاد (طاہرہ) کے سب امام

پر ہیزگاری کے مظہر، پرچم ہدایت، اللہ تعالیٰ سے مضبوط رابطہ اور اہل دنیا کے لئے اللہ کی محبت ہیں۔ میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اس کے ملائکہ کو اس کے انبیاء کو، اس کے رسولوں کو کہ میں آپ پر اور آپ کے باپ دادا پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے انجام پر میرا دل آپ کے دل کے ساتھ ہے۔ اور میرا کام آپ کے فرمان کا اتباع ہے۔ اللہ کا درود ہو آپ پر آپ کی پاک ارواح پر، آپ کے پاک اجساد پر، اور آپ کے پاک وجودوں پر، آپ کے حاضر پر، آپ میں سے غائب پر (رحمت ہو) آپ کے ظاہر پر اور آپ کے باطن پر۔

زیارت وارشاد زیارت امام حسین علیہ السلام کے نام سے بھی مشہور ہے۔ زیارت پڑھنے سے پہلے یا زیارت پڑھنے کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھنی چاہیے۔ زیارت امام عالی مقام علیہ السلام مغفرت، بلندی درجات، جان و مال کی حفاظت، کشاکش رزق اور قضائے حاجات کا سبب اور رنج و غم سے نجات کا ذریعہ ہے۔

..... ﴿ دَعَاۓ حَفْظِ اِيْمَانٍ ﴾

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھو تو شہ آخرت اور باعث قبولیت دعا ہے باعث رحمت و نجات ہے۔ اس کے پڑھنے سے ایمان کامل ہوتا ہے اور تادم مرگ زائل نہیں ہوتا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِالْقُرْآنِ كِتَابًا وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِعَلِيٍّ وَّلِيًّا وَاِمَامًا ط وَبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ ابْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى ابْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيٍّ ابْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيٍّ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ وَالْحُجْبَةَ ابْنَ الْحَسَنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اٰثْمَةً وَسَادَةً وَقَادَةَ بِهِمْ اَتَوَلٰی وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ اَتَبَرُّءُ اللّٰهُمَّ اِنِّي رَضِیْتُ بِهِمْ اٰثْمَةً فَارْضِنِيْ لَهُمْ اِنْكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ط

..... ﴿ دُعَاۓ مَغْفِرَتٍ ﴾

جناب رسالت مآب صل اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی واجب نماز کے بعد اس دعا کو پڑھے اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ یہ دعا رمضان میں ہر نماز کے بعد پڑھنے کی تاکید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللّٰهُمَّ ادْخِلْ عَلٰی اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ ۝ اللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ ۝ اللّٰهُمَّ اشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ ۝
 اللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ ۝ اللّٰهُمَّ اقْضِ ذِيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ ۝ اللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنَّا كُلَّ مَكْرُوْبٍ ۝
 اللّٰهُمَّ رُدِّ كُلَّ غَرِيْبٍ ۝ اللّٰهُمَّ فُكِّ كُلَّ اَسِيْرٍ ۝ اللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فٰسِدٍ مِّنْ اُمُوْرِ
 الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ ۝ اللّٰهُمَّ سُدِّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ ۝ اللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ حٰلِنَا
 بِحُسْنِ حٰلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدِّيْنَ وَاغْنِنَا مِّنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

ترجمہ: اے اللہ! قبروں میں دفن شدہ لوگوں کو مسرور فرما۔ اے اللہ! ہر محتاج کو غنی کر دے۔ اے اللہ! ہر بھوکے کو سیراب کر دے۔ اے اللہ! ہر بے لباس کو لباس پہنا۔ اے اللہ! ہر مقروض کے قرض کو ادا فرما۔ اے اللہ! ہر مضطرب اور پریشان کی پریشانی دور فرما۔ اے اللہ! ہر مسافر کو وطن واپس پہنچا۔ اے اللہ! ہر اسیر کو رہائی عطا فرما۔ اے اللہ! مسلمانوں کے تمام بگڑے امور کی اصلاح فرما۔ اے اللہ! تمام مریضوں کو شفاء عطا فرما۔ اے اللہ! اپنی تو نگری اور امیری سے ہماری محتاجی ختم کر دے۔ اے اللہ! ہماری بد حالی کو خوشحالی سے بدل دے۔ اے اللہ! ہمیں اپنے قرض ادا کرنے کی توفیق عطا فرما اور محتاجی سے بچالے۔ بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

..... ﴿ دُعَاۓ سَلَامَتِیْ اِمَامِ زَمٰنٍ ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللّٰهُمَّ كُنْ لَوْلِيَّكَ الْحُجْبَةُ ابْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰبَائِهِ فِيْ هَذِهِ السَّاعَةِ

وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَحَافِظًا وَقَائِدًا وَنَاصِرًا وَدَلِيلًا وَعَيْنًا حَتَّى تُسْكِنَهُ أَرْضَكَ طَوْعًا
وَتُمَتِّعَهُ فِيهَا طَوِيلًا ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ ۝

ترجمہ: اے معبود! محافظ بن جا اپنے ولی (حضرت) حجت ابن الحسن کا۔ تیری رحمت نازل ہو ان پر اور ان کے
آباء گرامی پر۔ اس لمحہ میں اور ہر آنے والے لمحہ میں بن جا ان کا مددگار، نگہدار، پیشوا، حامی اور رہنما اور نگہبان۔
یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے اپنی زمین کی حکومت دے اور مدتوں اس پر برقرار رکھے۔ یا اللہ! رحمت نازل فرما
حضرت محمد و آل محمد پر اور ان کے ظہور میں تعجیل فرما۔

..... ﴿ دُعَاةُ مَعْرِفَتٍ ﴾

یہ دعائیں حصول معرفت دینی اور دین پر ثابت قدمی کے لئے مجرب ہے۔ روزانہ بعد نماز پنجگانہ پڑھنا چاہیے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

اللَّهُمَّ عَرَّفَنِي نَفْسَكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي نَفْسَكَ لَمْ أَعْرِفْ نَبِيَّكَ ۝ اللَّهُمَّ عَرَّفَنِي
نَبِيَّكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي نَبِيَّكَ لَمْ أَعْرِفْ حُجَّتَكَ ۝ اللَّهُمَّ عَرَّفَنِي حُجَّتَكَ
فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي حُجَّتَكَ ضَلَلْتُ عَنْ دِينِي ۝ پھر تین مرتبہ پڑھے۔

يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ ۝ آخر میں ایک مرتبہ کہے

بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَطْهَارِ ط

..... ﴿ دُعَاةُ قَبُولِ نَمَازٍ ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

إِلَهِي هَذِهِ صَلَاتِي صَلَّيْتُهَا لَا لِحَاجَةٍ مَدَّكَ إِلَيْهَا وَلَا رَغْبَةٍ مَدَّكَ فِيهَا إِلَّا تَعْظِيمًا
وَطَاعَةً وَإِجَابَةً لَكَ إِلَيَّ مَا أَمَرْتَنِي بِهِ ۝ إِلَهِي إِنْ كَانَ فِيهَا خَلَلٌ أَوْ نَقْصٌ مَنِ نَبَّيْتُهَا أَوْ

قِرَاءَتِهَا أَوْ قِيَامِهَا أَوْ قُعُودِهَا أَوْ رُكُوعِهَا أَوْ سُجُودِهَا فَلَا تُؤَاخِذُنِي وَتَفْضُلْ عَلَيَّ
بِالْقُبُولِ وَالْغُفْرَانِ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

ترجمہ: خدایا یہ نماز جسے میں نے پڑھا ہے۔ یہ نہ تو اس وجہ سے ہے کہ تجھے اس کی جانب احتیاج ہے۔ نہ اس بنا پر کہ اسکی طرف تجھ کو رغبت ہے بلکہ تیری تعظیم و فرماں برداری اور تیرے حکم کی تعمیل میں بجالایا ہوں۔ اے میرے مالک! اگر اس میں کچھ چھوٹ رہا ہو یا کمی ہو نیت، سورتوں کے پڑھنے میں، قیام میں، قعود میں، رکوع یا سجدہ میں۔ تو اے مالک! اس کے لئے مجھ پر عتاب نہ کرنا۔ (اس نماز کو) قبول فرما کر اور بخشش فرما کر مجھ پر اپنا فضل اور اپنی رحمت فرماتا۔ اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

..... ﴿ دُعَاءِ وَحْدَتِ ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْهَاءُ وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ
لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّ آبَائِنَا الْأَوْلِيَّيْنَ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَحْدَهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعَدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَأَعَزَّ جُنْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَيُمِيتُ وَيُحْيِي وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط

ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو واحد ہے اور ہم اس کے آگے سر تسلیم خم کرتے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے۔ ہم اپنے دین میں مخلص ہیں اگرچہ (یہ بات) مشرکین کو نا پسند ہو۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمارا اور ہمارے آباؤ اجداد کا رب ہے۔ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وہ واحد ہے، واحد ہے، واحد ہے۔ اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اپنے بندے کی نصرت فرما کر اپنے لشکر کو غالب کیا اور تمام گروہوں کو تباہ شکست دی۔ پس حکمرانی اسی کی ہے اسی کے لئے (سب) تعریف ہے۔ وہ ہی زندہ کرتا اور

موت دیتا ہے وہ ہی مارتا ہے اور پھر زندہ کرتا ہے۔ وہ ایسا زندہ ہے جس کو موت نہیں۔ سب خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

..... ﴿ دَعَائِ اِدَائِ قَرَضِ ﴾

یہ دعا حضرت علی علیہ السلام سے منسوب ہے۔ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں۔ پڑھنے سے پہلے کسی سے بات نہ کریں۔ بشرطیکہ حلال و طیب کھانا استعمال کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُرْحَمِنِیْ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ه

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُرَضَّ عَنِّیْ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ه

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُغْفِرَ لِیْ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ه

ترجمہ: اے اللہ! اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے استدعا کرتا ہوں لا ایلہ الا انت کے طفیل مجھ پر رحم فرما۔ خداوند! میں تجھ سے درخواست گزار ہوں اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں مجھ سے لا ایلہ الا انت کے واسطے سے راضی ہو جا۔ پروردگار! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ کہ جسکے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں لا ایلہ الا انت کے واسطے میرے گناہوں کو معاف فرمادے۔

..... ﴿ دِیْکَرِ مَشْهُورِ دَعَائِیْ ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

رَبِّ اَشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۙ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ ۙ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ۙ لَا یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۙ رَبِّ

زِدْنِیْ عِلْمًا وَّالْحَقِّیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۙ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَالِمٌ بِسِرِّ اَبْرَارِنَا فَاصْلِحْهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِحَوَائِجِنَا فَاقْضِهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِدُنُوْبِنَا
فَاغْفِرْهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِاَعْدَائِنَا فَاهْلِكْهُمْ وَاَنْتَ عَالِمٌ بِاَمْرَاِصِنَا فَاشْفِهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ
بِمُهْمَاتِنَا فَاكْفِهَا يَا كَافِيَ الْمُهْمَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيِّ وَّفَاطِمَةَ وَاَلْحَسَنِ وَاَلْحُسَيْنِ وَاَوْلَادِهِ الْمَعْصُوْمِيْنَ عَلَيْهِمُ
السَّلَامُ ه اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

رَبَّنَا اِنَّا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ه رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَاِلْوَالِدَيْ
وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ه رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتِنِيْ صَغِيْرًا ه رَبَّنَا تَقَبَّلْ
مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِيْمُ ه

..... ﴿ نماز آیات ﴾

آسمانی آفات مثلاً سورج گرہن اور چاند گرہن، زلزلہ، کالی آندھی، بادل کی خوفناک کڑک یا ایسی کوئی
قدرتی آفت جس سے انسان خوفزدہ ہو جائے تو اس کے لئے نماز آیات پڑھی جاتی ہے جو کہ واجب ہے۔
نماز آیات کی دو رکعات ہیں۔ ہر رکعت میں پانچ پانچ رکوع ہیں اور ہر دوسرے رکوع سے پہلے قنوت مستحب
ہے۔ نیت اور تکبیرۃ الاحرام کے بعد پہلی رکعت میں سورۃ الحمد پڑھے اور اس کے بعد سورۃ اخلاص پڑھے
اور رکوع میں چلا جائے۔ رکوع کے بعد کھڑا ہو اور سورۃ اخلاص پڑھ کر قنوت پڑھے اور رکوع کرے۔ اسی طرح
سورۃ اخلاص پڑھ کر تیسرا رکوع کرے اور پھر چوتھے رکوع سے پہلے پھر قنوت پڑھے۔ پانچویں رکوع کے بعد کھڑا ہو

سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہ کر سجدہ میں چلا جائے۔ دو سجدے کرنے کے بعد کھڑا ہو اور دوسری رکعت پڑھے۔ سورۃ الحمد پڑھے اور پھر سورۃ اخلاص پڑھے۔ دوسری رکعت میں پہلے، تیسرے اور پانچویں رکوع سے پہلے قنوت ہو گا۔ پانچویں رکوع سے پہلے قنوت پڑھے، رکوع کرے، دونوں سجدے کرے اور تشہد، سلام کے بعد نماز تمام کر دے۔ اس نماز میں ہر مرتبہ سورۃ اخلاص سے پہلے سورۃ الحمد بھی پڑھ سکتے ہیں اور اگر سورۃ اخلاص بھی پوری نہ پڑھنا چاہیں تو اس کے پانچ حصے کر کے ہر رکوع سے پہلے ایک حصے کو پڑھ سکتے ہیں۔ مثلاً

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (۲) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (۳) اللّٰهُ الصَّمَدُ (۴) لَمْ يَلِدْ لَمْ يُولَدْ

(۵) وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ع

..... ﴿ نمازِ وحشت ﴾

یہ دو رکعت نماز ہے جو میت کے دفن کے دن ہی پڑھی جاتی ہے۔ دفن کے بعد نماز عشاء کے بعد سے نماز فجر سے پہلے پہلے پڑھی جاسکتی ہے۔ جس مرحوم کے لئے پڑھی جائے اس کا نام ذہن میں ہونا چاہیے۔ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد اس مرتبہ سورۃ انا انزلناه پڑھیں۔ نماز پڑھنے کے بعد اس کا ثواب مرحوم کا نام لے کر ہدیہ کر دیں۔ اگر آیت الکرسی زبانی یاد نہ ہو تو کتاب سامنے رکھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔

..... ﴿ آیت الکرسی ﴾

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِى يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۗ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ وَلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ ۗ وَسِعَ كُرْسِيُّهٗ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۗ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۗ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ۗ لَا اِكْرٰهَ فِى الدِّيْنِ ۗ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۗ فَمَنْ

يَكْفُرُ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنُ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَانَهُمُ الطَّاغُوتُ ۗ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۗ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

اسناد آیت الکرسی:

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو کوئی ان آیات کو پڑھے گا خدا تعالیٰ اس کے دل میں حکمت، ایمان، خلوص، توکل اور وقار کو داخل کر دے گا اور آبِ باران یا آبِ زم زم سے لکھ کر پیے تو جسم سے ہر بیماری دور ہو۔ تعویذ بنا کر پہنے تو جانور ان وحشی اور حشرات الارض سے اور سحر و بیماری سے محفوظ رہے گا اور ہر دل عزیز ہوگا۔ اور جو اس کو پڑھے خدا اس پر کبھی عذاب نہ کرے گا اور نظرِ رحمت سے اسے دیکھے گا اور اسے تو نگر عطا کرے گا۔ گلے میں پہننے سے درد، مرگی و فقر دور ہوگا۔ ہر نماز کے بعد پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت اور تاکید ہے۔

..... ﴿ نمازِ شب ﴾

نمازِ شب کا وقت نصف شب سے لے کر صبح کی نماز تک ہے اور اس کی کل گیارہ رکعات ہیں۔ دو دو رکعت کی چار نمازیں نمازِ شب کی نیت سے دو رکعت نمازِ شفع کی نیت سے۔ نمازِ شفع میں دعائے قنوت نہیں پڑھی جاتی۔ اور ایک رکعت نماز وتر کی نیت سے ادا کی جاتی ہے۔ نماز وتر ایک رکعت ہے اس میں سورۃ الحمد کے بعد کوئی دوسری سورۃ تلاوت کریں۔ اسکے بعد قنوت کیلئے ہاتھوں کو بلند کریں اور سات مرتبہ **هَذَا مَقَامُ الْعَائِدِ بِكَ مِنَ النَّارِ** پڑھیں اور اس کے بعد ستر مرتبہ **اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاتُوْبُ اِلَيْهِ** پڑھیں۔ اس کے بعد چالیس مومنین یا مومنات کے لئے دعائے مغفرت کریں اور یہ پڑھیں **اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقُلَانِ بْنِ قُلَانٍ** فلاں بن فلاں کی جگہ مومن یا مومنہ کا نام اور اس کے والد کا نام لیں اگر ولدیت یا ذمیت تو کوئی بات نہیں۔ اس کے بعد تین سو مرتبہ **الْعَفْوُ، الْعَفْوُ، الْعَفْوُ** پڑھیں۔ قنوت کے بعد رکوع و سجود کریں اور سلام پڑھ کر نماز تمام کر دیں۔ بہتر ہے کہ اوپر جو اعمال لکھے ہوئے ہیں

ان تمام کو بجالائے۔ لیکن اگر ان تمام پر عمل نہیں کر سکتا تو جتنے اعمال بجالا سکتا ہے اتنا ہی کر لے۔ اس وجہ سے نماز شب ترک نہ کرے کہ میں اتنا مباحثوت نہیں پڑھ سکتا۔

..... ﴿ نماز امام زمانہ ﴾

یہ دو رکعت نماز ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد پڑھتے ہوئے آیت **إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ** سو 100 مرتبہ پڑھیں سورۃ الحمد ختم ہونے کے بعد سورۃ توحید **قُلْ هُوَ اللَّهُ** پڑھیں۔ دو رکعت نماز ختم ہونے کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

إِلَهِي عَظَمَ الْبَلَاءُ وَبَرِحَ الْخَفَاءُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ وَضَاقَتِ الْأَرْضُ
وَمُنِعَتِ السَّمَاءُ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَالْيَاكُ يَا رَبِّ الْمُسْتَكِي وَعَلَيْكَ الْمَعْوَلُ فِي السِّدَّةِ
وَالرَّخَاءُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ هـ أُولَى الْأَمْرِ الَّذِينَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ
وَعَرَّفْتَنَا بِذَلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرْجًا عَاجِلًا قَرِيبًا كَلِمَحِ الْبَصْرِ أَوْ هُوَ
أَقْرَبُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ إِكْفِيَانِي فَإِنكُمَا كَافِيَانِ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ
يَا مُحَمَّدُ انصُرَانِي فَإِنكُمَا نَاصِرَانِ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ احْفَظَانِي فَإِنكُمَا
حَافِظَانِ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ
الْعَوْتُ الْعَوْتُ الْعَوْتُ أَدْرِ كُنِّي أَدْرِ كُنِّي أَدْرِ كُنِّي أَدْرِ كُنِّي أَدْرِ كُنِّي أَدْرِ كُنِّي أَدْرِ كُنِّي أَدْرِ كُنِّي
الْعَجَلُ يَا الرَّاحِمِينَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ هـ

ترجمہ: بارالہا! بلائیں بڑھ گئی ہیں۔ پوشیدہ (گناہ) ظاہر ہو گئے ہیں۔ پردہ فاش ہو گیا ہے۔ امید ٹوٹ گئی ہے۔ اور زمین باوجود آسمان کی وسعت کے تنگ ہو گئی ہے تو ہی مدد کرنے والا ہے۔ اے پالنے والے! تجھ سے شکایت ہو سکتی ہے اور تنگی اور آسانی میں صرف تو ہی سہارا بن سکتا ہے۔ پروردگار! تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر اپنی رحمت کاملہ نازل فرما جو صاحب امر ہیں وہی ہیں جن کی اطاعت کا تو نے ہمیں حکم دیا ہے اور اس طرح ہمیں اُن کے رتبے کی

پہچان کرائی۔ پس اُن کے صدقے میں ہمیں آسودگی عطا فرما، جلد تر، نزدیک تر گویا آنکھ جھپکنے میں یا اس سے بھی شتاب تر۔ اے محمد مصطفیٰؐ اور اے علی مرتضیٰؑ آپ حضرات میری سرپرستی فرمائیے۔ یقیناً آپ کی کفایت میرے لئے کافی ہے۔ اے محمد مصطفیٰؐ اور اے علی مرتضیٰؑ میری نصرت فرمائیے کیونکہ آپ ہی میرے ناصر و مددگار ہیں۔ اے محمد مصطفیٰؐ اور اے علی مرتضیٰؑ میری حفاظت کیجئے یقیناً آپ ہی میرے محافظ و معین ہیں۔ اے میرے آقا و مولا اے شہنشاہ زمانہ، اے میرے آقا و مولا اے شہنشاہ زمانہ، اے میرے آقا و مولا اے فریاد رس، اے فریاد رس، اے فریاد رس میری فریاد کو پہنچئے، میری نصرت کیجئے، میری امداد کیجئے۔ اسی وقت اسی لمحے اسی گھڑی۔ جلد تر، جلد تر، جلد تر۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے (خدا) تجھے واسطہ ہے محمدؐ اور اُن کی آلؑ پاک کا۔

..... ﴿ نماز ہدیہ والدین ﴾

والدین کی فرماں برداری واجب اور ان کی رضامندی و خوشنودی بہترین اطاعت ہے۔ ان کو ناراض رکھنا گناہ کبیرہ ہے۔ پس لازم ہے کہ انسان اپنے ماں باپ کی نافرمانی نہ کرے اور اگر وہ فوت ہو چکے ہوں تو ان کیلئے اعمال خیر، مجالائے اور ان کی مغفرت و درجات کی بلندی کیلئے دعا کرے اور نمازیں پڑھے۔ کیونکہ والدین کے فوت ہونے کے بعد بھی ان کو بھول جانے کی صورت میں انسان عاق والدین ہو سکتا ہے۔ کم از کم ہر شب جمعہ والدین کیلئے دو رکعت نماز اس ترکیب سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں ایک مرتبہ **سورة الحمد** اور دس مرتبہ یہ آیت تلاوت کرے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْ وَاَللّٰمُوْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ط

اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے والدین اور مومنین کو حساب کے دن معاف فرما۔

اور دوسری رکعت میں ایک بار سورة الحمد اور دس مرتبہ یہ آیت تلاوت کرے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْ وَاَللّٰمُوْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ط

اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے والدین کو اور جو میرے گھر میں داخل ہو مومن ہو کر اور مومنین و مومنات، سب

کو بخش دے۔

نماز ختم کرنے کے بعد دس مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

رَبِّ اَرْحَمُهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ط

اے میرے پروردگار! ان دونوں (میرے والدین) پر (اسی طرح) رحم و شفقت فرما جس طرح انہوں نے میرے بچپن میں مجھ پر کی۔

..... ﴿ نماز جنازہ ﴾
.....

نماز جنازہ فرض کفایہ ہے یعنی کچھ لوگ پڑھ دیں تو سب سے ساقط ہو جاتی ہے لیکن اگر کوئی بھی نہ پڑھے تو سب کے سب گناہ گار۔ نماز جنازہ میں وضو کرنا مستحب ہے۔ اگر پانی میسر نہیں تو بغیر وضو صرف طہارت کے ساتھ نماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے۔ چھ سال سے کم بچے کی نماز جنازہ مستحب اور چھ سال سے زیادہ عمر والے کی نماز جنازہ واجب ہے۔ مستحب ہے کہ نماز شروع کرنے سے پہلے تین مرتبہ ” الصلوة “ کہہ کر اعلان کیا جائے۔ نماز جنازہ کی پانچ تکبیریں اور چار دعائیں ہیں۔ نیت ” پڑھتا ہوں پانچ تکبیر نماز جنازہ حاضر اس میت پر ساتھ اس پیش نماز کے واجب ” قربةً اِلَى اللّٰهِ “ پھر پہلی تکبیر کہے ” اللّٰهُ اَكْبَرُ “

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَاَنْذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں جنہیں اُس نے برحق مبعوث فرمایا جو خوش خبری دینے والے اور قیامت کے دن سے ڈرانے والے ہیں۔

پھر دوسری تکبیر اللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَرْحَمِ مُحَمَّدًا وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَّبَارَكْتَ

وَتَرَحَّمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ط وَصَلِّ عَلَىٰ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ
وَالْمُرْسَلِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصِّدِّيقِينَ وَجَمِيعِ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ط

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد اور آل محمد پر، اور سلامتی نازل فرما محمد اور آل محمد پر، اور برکت نازل فرما محمد اور آل محمد پر، اور رحمت نازل فرما محمد اور آل محمد پر جیسا کہ تو نے اپنا بہترین درود و سلام، برکت اور رحمت حضرت ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر نازل فرمائی۔ بے شک تو خوبی والا شان والا ہے۔ اور (اے اللہ) تو اپنے تمام انبیاء علیہم السلام و مرسلین علیہم السلام اور شہداء اور پیغمبروں پر اور اپنے تمام نیک و صالح بندوں پر رحمت نازل فرما۔

پھر تیسری تکبیر اللہ اکبر کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ
تَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط

اے اللہ! بخش دے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو اور مسلم مردوں اور مسلم عورتوں کو۔ ان میں سے جو زندہ ہیں اور جو مر گئے ہیں (سب کو بخش دے)۔ اے اللہ! ہمیں اور ان کو نیکیوں میں باہم ملا دے۔ بے شک تو دعائیں قبول کرنے والا ہے۔ یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

پھر چوتھی تکبیر اللہ اکبر کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أُمَّتِكَ نَزَلَ بِكَ وَأَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ بِهِ ط
اللَّهُمَّ إِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ إِلَّا خَيْرًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنَّا ط اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ
وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا مُذْنِبًا فَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِهِ وَاغْفِرْ لَهُ ط اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ عِنْدَكَ فِي أَعْلَىٰ عِلِّيِّينَ
وَاخْلُفْ عَلَىٰ أَهْلِهِ فِي الْغَابِرِينَ وَارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط وَاحْشُرْهُ مَعَ
النَّبِيِّ وَالْأَيْمَةِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ ط

اے اللہ! بیشک یہ (مرحوم) تیرا بندہ ہے، تیرے بندے کا بیٹا ہے، تیری کنیز کا بیٹا ہے، تیرا مہمان بنا ہے اور تو بہترین میزبان ہے۔ اے اللہ! ہم اس کے بارے میں سوائے نیکی کے کچھ نہیں جانتے اور تو اس کے بارے میں ہم سے بہتر

جاتا ہے۔ اے اللہ! اگر یہ نیکو کار ہے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما، اور اگر یہ گناہ گار ہے تو اس کے گناہوں سے درگزر فرما اور اسے بخش دے۔ اے اللہ! تو اسے اپنے یہاں اعلیٰ علیین میں قرار دے اور اس کے باقی ماندہ اہل و عیال کی خبر گیری فرما۔ اور اپنی رحمت سے اس پر رحم فرما، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اور (اے اللہ) اس کو حضرت محمد مصطفیٰ صل اللہ علیہ وآلہ وسلم اور پاک و طاہر آئمہ معصومین علیہم السلام کے ساتھ محشور فرما۔

پھر پانچویں تکبیر **اللَّهُ أَكْبَرُ** کہہ کر نماز تمام کر دے اور مستحب ہے کہ ہاتھ اٹھا کر دعا مانگے۔

اوپر جو چوتھی دعا دی گئی ہے وہ بالغ مرد کے لئے تھی اگر میت بالغ عورت کی ہے تو مندرجہ ذیل دعا پڑھے

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكَ وَأَبْنَةُ عَبْدِكَ وَأَبْنَةُ أُمَّتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَأَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ بِهِ ط
اللَّهُمَّ إِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهَا إِلَّا خَيْرًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهَا مِنَّا ط اللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ مُحْسِنَةً فَزِدْ فِي
إِحْسَانِهَا وَإِنْ كَانَتْ مُسِيئَةً مُذْنِبَةً فَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِهَا وَاعْفِرْ لَهَا ط اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا عِنْدَكَ
فِي أَعْلَىٰ عِلِّيِّينَ وَاخْلُفْ عَلَىٰ أَهْلِهَا فِي الْغَابِرِينَ وَارْحَمْهَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ ط واحشُرْهَا مَعَ الْفَاطِمَةِ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ النِّسَاءِ الْعَالَمِينَ ط

اے اللہ! بیشک یہ (مرحومہ) تیری کنیز ہے، تیرے بندے کی بیٹی ہے، تیری کنیز کی بیٹی ہے، تیری مہمان بنی ہے اور تو بہترین میزبان ہے۔ اے اللہ! ہم اس کے بارے میں سوائے نیکی کے کچھ نہیں جانتے اور تو اس کے بارے میں ہم سے بہتر جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر یہ نیکو کار ہے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما، اور اگر یہ گناہ گار ہے تو اس کے گناہوں سے درگزر فرما اور اسے بخش دے۔ اے اللہ! تو اسے اپنے یہاں اعلیٰ علیین میں قرار دے اور اس کے باقی ماندہ اہل و عیال کی خبر گیری فرما۔ اور اپنی رحمت سے اس پر رحم فرما، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اور (اے اللہ) اس کو حضرت فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا جو تمام عالمین کی عورتوں کی سردار ہیں اُن کے ساتھ محشور فرما۔

اگر میت نابالغ لڑکے کی ہے تو چوتھی دعا مندرجہ ذیل ہوگی۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لِأَبَوَيْهِ وَلَنَا سَلْفًا وَفَرَطًا وَأَجْرًا ط

اے اللہ! اس بچے کو اس کے والدین اور ہمارے لئے ہر اول، ذخیرہ اور مایہ عاجز و ثواب قرار دے۔

اگر میت نابالغ لڑکی کی ہے تو چوتھی دعا مندرجہ ذیل ہوگی۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا لَا بَوَّيْهَا وَلَنَا سَلْفًا وَفَرَطًا وَأَجْرًا ط

اے اللہ! اس بچی کو اس کے والدین اور ہمارے لئے ہر اول، ذخیرہ اور مایہ عاجز و ثواب قرار دے۔

مستحب ہے کہ جنازہ اٹھنے تک اٹھانے والوں کے علاوہ تمام لوگ اپنے اپنے مقام پر کھڑے رہیں خصوصاً پیش نماز۔

..... ﴿ماہ رمضان المبارک﴾

ماہ رمضان میں ہر نماز کے بعد کی دعا

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ أَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ

الْبَصِيرُ وَهَذَا شَهْرٌ عَظُمَتْهُ وَكُرِّمَتْهُ وَشَرَّفَتْهُ وَفَضَّلَتْهُ عَلَى الشُّهُورِ وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِي

فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ

الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمْنُ

عَلَيْكَ مَنْ عَلَيَّ بِفِكَاكِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فَيَمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ه

ترجمہ: اے بلند ذات، اے عظمت کے مالک، اے بہت بخشنے والے، اے بہت رحم کرنے والے تو ہی وہ عظیم

رب ہے جس کی مثال کوئی چیز نہیں۔ وہ بہت سنے والا ہے حد صاحب نظر ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جسے تو نے عظمت دی،

اسے مکرم کیا، اسے شرف دیا اور تو نے ہی اسے تمام مہینوں پر فضیلت دی۔ اسی مہینے میں تو نے مجھ پر روزے واجب

کئے۔ اسی ماہ رمضان میں تو نے قرآن نازل فرمایا۔ جو لوگوں کیلئے ہدایت ہے ہدایت کی واضح دلیلیں اور حق و باطل

کے درمیان امتیاز ہے۔ اسی (مہینے) میں تو نے شب قدر رکھی اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا۔ پس اے صاحب

احسان کہ تجھ پر احسان نہیں کیا جاسکتا مجھ پر احسان فرما، جہنم سے میری گردن آزاد کر کے (مجھے) ان لوگوں میں سے

(قراردے) جن پر تو نے احسان کیا اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرمائے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اعمال شب قدر

شب قدر میں غسل کرنا سنت موکدہ ہے۔ چاہیے کہ غروب آفتاب سے کچھ دیر قبل شب قدر کی نیت سے غسل کرے۔ اور اسکے بعد نماز مغربین ادا کرے۔ تمام رات خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے۔ نفل ادا کرے، قرآن پاک کی تلاوت کرے۔ سورۃ روم، دخان، عنکبوت اور سورۃ حم سجدۃ پڑھنے کا حکم ہے۔ اگر قضا نمازیں ہیں تو وہ ادا کرے۔ شب ہائے قدر کے کچھ مخصوص اعمال ہیں جو بیان کیے جاتے ہیں۔

1- دو رکعت نماز بجالائے اور ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۃ قُلْ هُوَ اللَّهُ کی تلاوت کرے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد اسی جگہ بیٹھ جائے اور ستر 70 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَتُوبُ إِلَيْهِ کہے۔ حق تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہ بخش دے گا۔

2- امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ قرآن لے اور کھول کر اپنے منہ کے سامنے رکھے اور کہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنزَّلِ وَمَا فِيهِ وَفِيهِ اسْمُكَ الْأَكْبَرُ وَأَسْمَاؤُكَ الْحُسْنَى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجَى أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِيَ حَوَائِجِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ۝ پس اپنی حاجت خدا سے طلب کرے۔

اس کے بعد قرآن مجید لے کر اپنے سر پر رکھے اور یہ دعا پڑھے: اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ مَنْ

أَرْسَلْتَهُ بِهِ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَّحْتَهُ فِيهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا أَحَدٌ أَعْرَفَ بِحَقِّكَ مِنْكَ بِسِوَةِ

مَرْتَبَةِ كَيْ بَكَ يَا اللَّهُ دَسْ مَرْتَبَةِ بِمُحَمَّدٍ دَسْ مَرْتَبَةِ بَعْلِي دَسْ مَرْتَبَةِ بِقَاطِمَةَ دَسْ مَرْتَبَةِ بِالْحَسَنِ دَسْ مَرْتَبَةِ

بِالْحُسَيْنِ دَسْ مَرْتَبَةِ بَعْلِي ابْنِ الْحُسَيْنِ دَسْ مَرْتَبَةِ بِمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ دَسْ مَرْتَبَةِ بِجَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ دَسْ

مَرْتَبَةِ بِمُؤَسَى ابْنِ جَعْفَرٍ دَسْ مَرْتَبَةِ بَعْلِي ابْنِ مُؤَسَى دَسْ مَرْتَبَةِ بِمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ دَسْ مَرْتَبَةِ بَعْلِي ابْنِ

مُحَمَّدٍ دَسْ مَرْتَبَةِ بِالْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ دَسْ مَرْتَبَةِ بِالْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ كَيْ۔

كَلِمَاتٍ خَيْرٍ وَبَرَكَاتٍ

کام شروع کرو تو کہو	بِسْمِ اللّٰهِ	شروع اللہ کے نام سے
چھینک آئے تو کہو	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں
وعدہ کرو تو کہو	اِنْشَاءَ اللّٰهِ	اللہ نے چاہا
اچھی خبر سنو تو کہو	سُبْحَانَ اللّٰهِ	اللہ پاک ہے
تعریف کرنا ہو تو کہو	مَا شَاءَ اللّٰهُ	جو اللہ چاہے
شکریہ ادا کرو تو کہو	جَزَاكَ اللّٰهُ	اللہ تمہیں بدلہ دے
رخصت کرو تو کہو	فِيْ اَمَانِ اللّٰهِ	اللہ کی حفاظت میں
خوش ہو تو کہو	فَتَبَارَكَ اللّٰهُ	اللہ تعالیٰ برکت والا ہے
ناگواری ہو تو کہو	نَعُوْذُ بِاللّٰهِ	اللہ کی پناہ درکار ہے
غلط کام کرو تو کہو	اَسْتَغْفِرُ اللّٰهُ	اللہ سے معافی چاہتا ہوں
موت کی خبر سنو تو کہو	اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ	

..... نظر بد کا تعویذ

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۗ
وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۗ

اور کافر جب یہ نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں کہتے ہیں کہ تم کو اپنی نظروں سے پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے، اور (لوگو) یہ (قرآن) اہل عالم کے لئے نصیحت ہے۔ (اپنے اوپر یا جسے نظر لگی ہو پڑھ کر دم کر دیں)

جدول ولادت و شہادت چہار دہ معصومین علیہم السلام

نمبر شمار	اسمائے گرامی	کنیت	والد بزرگوار	والدہ ماجدہ	تاریخ ولادت	سال ولادت	تاریخ شہادت	سال شہادت	مدت عمر	جائے مدفون
۱	محمد مصطفیٰ ﷺ	ابو القاسم	عبداللہ	آمنہ بنت وہب	۱۲ ربیع الاول	ایک عام اقلیل	۲۸ صفر	۱۱ ہجری	۲۳ سال	مدینہ منورہ
۲	علی مرتضیٰ	ابوالحسن	ابوطالب عمران	فاطمہ بنت اسد	۱۳ رجب المرجب	۳۰ عام اقلیل	۲۱ رمضان المبارک	۴۰ ہجری	۲۳ سال	نجف اشرف
۳	فاطمہ الزہرا	ام المآئمہ	پیغمبر اسلام	خدیجہ الکبریٰ	۲۴ جمادی الثانی	۸ سال قبل ہجرت	۳ جمادی الثانی	۱۱ ہجری	۱۸ سال	بقیع مدینہ منورہ
۴	امام حسن مجتبیٰ	ابو محمد	جناب امیر	فاطمہ الزہرا	۱۵ رمضان المبارک	۳ ہجری	۲۸ صفر	۵۰ ہجری	۲۲ ۱/۲ سال	بقیع مدینہ منورہ
۵	امام حسین سیدالشہداء	ابو عبد اللہ	جناب امیر	فاطمہ الزہرا	۳ شعبان	۴ ہجری	۱۰ محرم الحرام	۲۱ ہجری	۲۱ ۱/۲ سال	کربلا معلیٰ
۶	علی زین العابدین	ابو محمد	سیدالشہداء امام حسین	شاہزماں شہر بانو	۱۵ جمادی الاول	۲۸ ہجری	۲۵ محرم الحرام	۹۵ ہجری	۵۷ سال	بقیع مدینہ منورہ
۷	محمد باقر	ابو جعفر	امام علی سجاد	فاطمہ بنت الحسن	۱۰ رجب المرجب	۵۷ ہجری	۷ ذی الحجہ	۱۱۴ ہجری	۵۷ ۱/۲ سال	بقیع مدینہ منورہ
۸	جعفر صادق	ابو عبد اللہ	امام محمد باقر	ام فروہ	۱۲ ربیع الاول	۸۳ ہجری	۱۵ شوال	۱۴۸ ہجری	۶۵ ۱/۲ سال	بقیع مدینہ منورہ
۹	موسیٰ کاظم	ابو اسماعیل	امام جعفر صادق	حمیدہ	۷ صفر	۱۶۸ ہجری	۲۵ رجب	۱۸۳ ہجری	۵۵ ۱/۲ سال	کاظمین عراق
۱۰	علی رضا	ابو الحسن	امام موسیٰ کاظم	نجمہ خاتون	۱۱ ذیقعد	۱۵۳ ہجری	۲۲ ذیقعد	۲۰۳ ہجری	۵۰ سال	مشہد مقدس ایران
۱۱	محمد تقی الجواد	ابو جعفر	امام علی رضا	سبیکہ خاتون	۱۰ رجب	۱۹۵ ہجری	۲۹ ذیقعد	۲۲۰ ہجری	۲۵ سال	کاظمین عراق
۱۲	علی نقی	ابوالحسن	امام محمد تقی	سانہ خاتون	۱۵ ذی الحجہ	۲۱۲ ہجری	۳ رجب	۲۵۴ ہجری	۴۱ ۱/۲ سال	سرمن رائے عراق
۱۳	حسن عسکری	ابو محمد	امام علی نقی	حدیثہ خاتون	۱۰ ربیع الثانی	۲۳۲ ہجری	۸ ربیع الاول	۲۶۰ ہجری	۲۸ سال	سرمن رائے عراق
۱۴	محمد مہدی صاحب الزمان	ابو القاسم	امام حسن عسکری	زینب خاتون	۱۵ شعبان	۲۵۵ ہجری	اعظم عند اللہ			



ڈاکٹر سید محمد سبطین تقویٰ۔ ان کے بارے میں مجھے کچھ لکھنے کی ضرورت تو نہیں کیونکہ شاہ صاحب کسی تعارف کے محتاج نہیں تھے لیکن اظہار عقیدت کے طور پر چند الفاظ تحریر کر رہا ہوں۔ ایک عہد ساز شخصیت، جو اپنے پیچھے اب اپنی یادیں چھوڑ گئے ہیں۔ یادوں سے مراد صرف تذکرہ نہیں بلکہ یادوں سے مراد علم کے وہ چراغ ہیں جو آپ نے روشن کئے۔ جب تک یہ چراغ روشن ہیں تب تک آپ کی یاد ہمیشہ لوگوں کے دلوں میں زندہ رہے گی۔ 2 جنوری 2010 ہفتہ کا دن تھا جب شاہ صاحب دارفانی سے دارالبقاء کے سفر پر روانہ ہوئے تھے۔

نومبر 1939ء میں انہوں نے ایک علمی اور مذہبی گھرانے میں آنکھ کھولی آپ کے نانا سید علی شاہ نے اس علاقے میں شیعیت کے پودے کی بنیاد رکھی اسے پروان چڑھایا۔ آپ نے اپنے نانا کے ورثے کو سنبھالا اس کی آبیاری کی اور آج ماشاء اللہ یہ پودا ایک گھنے سایہ دار درخت کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ آپ کے والد سید منظور حسین شاہ صاحب اور چچا سید عاشق حسین شاہ صاحب نے تقسیم سے پہلے ہندوؤں کے غلبہ کے باوجود تعلیمی درس گاہوں کی سربراہی کی۔ شروع ہی میں ہونہار تھے نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں میں سب سے آگے ہوتے۔ سکول کے دور سے ہی تحریر و تقریر کے فن سے ان کو والد صاحب نے آشنا کر دیا تھا۔ ننھے مقرر کے طور پر آپ نے پاکستان کے مختلف شہروں کے دورے کئے اور مجالس پڑھیں۔ پری میڈیکل میں ایف ایس سی کیا۔ ڈاکٹر بننے کا ارادہ تھا لیکن بوجہ خرابی صحت میڈیکل کالج میں داخلہ نہ ہو سکا۔ 1960ء میں بی ایس سی کی ڈگری حاصل کی۔

تعلیم مکمل کرنے کے بعد واپڈا کے محکمہ میں سینئر ریسرچ اسٹنٹ کی ملازمت کر لی۔ ملازمت سے کچھ زیادہ خوش نہ تھے کیونکہ اپنے آپ کو انفر شاہی کے کچر میں ایڈ جسٹ کرنا ان کیلئے بہت مشکل تھا۔ واپڈا میں مختلف جگہوں پر تبادلے بھی ہوتے رہے جس سے پاکستان کے دور دراز علاقوں کو دیکھنے کا موقع ملا۔ آخری پوسٹنگ کوئٹہ میں تھی جہاں پر پارٹ ٹائم ہومیو پیتھک کورس بھی مکمل کیا۔ کوئٹہ میں ہی ایک صاحب سے جان پہچان ہو گئی جنہوں نے انگلینڈ جانے میں مدد کی۔ یوں جنوری 1968ء میں انگلینڈ روانہ ہو گئے۔ ایک دو ماہ کی تنگ و دو کے بعد انہیں ایک کمپنی میں

تجربہ اور تعلیم کی بنیاد پر سائنٹیفک اسٹنٹ کی نوکری مل گئی۔ دو سال انگلینڈ میں گزارنے کے باوجود بھی آپ وہاں کے ماحول میں اپنے آپ کو ڈھال نہ سکے اور طبیعت کی بے چینی برقرار رہی۔ اپنی ایک کتاب ’نقش زندگی‘ میں اپنی اس کیفیت کا اظہار کچھ اس طرح کرتے ہیں۔

”سال کے عرصہ میں مشاہیراہ بھی خاصا معقول ہو گیا لیکن قدرتی طور پر اپنے آپ کو اُس ماحول میں بھی ایڈجسٹ نہ کر سکا۔ گو وہاں کے معاشرہ کی طرف سے مذہبی آزادی اور ذاتی آزادی پر قانونی حد تک کوئی پابندی نہ تھی تاہم نماز کی ادائیگی باقاعدگی سے نہ کر پاتا۔ ساتھ ہی سردی کی شدت بھی باعث تکلیف بنی رہتی اور جب کبھی مستقبل کے بارے میں سوچتا تو چند پیسوں کے جمع کر لینے کے سوا اور کچھ مقصد سامنے نہ تھا۔ چنانچہ اس بے مقصد زندگی کو اپنے لئے سبب کرب سمجھتا تھا۔ تنظیمی تعمیری امور کی بجائے آوری کا شوق اور خدمت خلق کا جذبہ دل میں تھا۔ چنانچہ یہ خواہش دل و دماغ میں زور پکڑتی چلی گئی کہ اب مذہب و ملت کی کوئی خدمت زندگی میں ہو سکے تو وہ لاکھوں کے بینک بیلنس سے بہتر ہے۔ زبان دانی کی مشکلات کی وجہ سے انگلینڈ میں مذہبی خدمات کے لئے ماحول اپنے لئے سازگار نہ تھا۔ اس لئے کافی سوچ بچار کے بعد وطن واپسی کا پروگرام بنایا۔ اور یہ ہی طے کیا کہ گاؤں میں رہ کر حتیٰ المقدور دینی خدمات انجام دیتا رہوں گا۔ والدین کو میرے اس پروگرام سے اتفاق نہ تھا بہر حال دو سال پورے ہونے پر انگلینڈ کو الوداع کہا“ یہی سوچ آپ کی آئندہ آنے والی چالیس سالہ زندگی کی بنیاد بنی۔

جنوری 1970ء میں انگلینڈ سے بذریعہ ریل فرانس، بلجیم، ہالینڈ، جرمنی اور اٹلی سے ہوتے ہوئے ترکی پہنچے۔ ترکی سے شام اور پھر عراق کی زیارات کیں۔ عراق سے بائی روڈ حج پر جانے کا پروگرام تھا لیکن مناسب انتظام نہ ہو سکے کے سبب ایران چلے گئے۔ ایران کی زیارات کے بعد افغانستان اور پھر افغانستان سے اپنے وطن واپس پاکستان۔

وطن واپس آ کر دینی اور دنیاوی تعلیم و تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ مقامی مسجد اور امام بارگاہ کا انتظام سنبھال لیا۔ شروع میں تو لوگوں نے توجہ نہیں دی لیکن آپ نے ہمت نہیں ہاری اپنے مشن کو لے کر آگے بڑھتے رہے۔ کچھ عرصہ کے بعد لوگوں نے اپنے بچوں کو آپ کے پاس بھیجنا شروع کر دیا۔ ایک بار جب چل پڑے تو پھر زندگی میں نہ کبھی رکے اور نہ ڈمگائے۔ مسلسل چالیس سال دینی اور ملی خدمت کا سنہرا دور گزارا۔ اپنی ذات میں ایک بھر پور دینی

اور فلاحی ادارہ تھے۔ بچوں کی دینی و دنیاوی تعلیم، مسجد کی امامت، امام بارگاہ اور عید گاہ کا انتظام، علاقے بھر کی مجالس، نکاح، جنازے اور قفل کے پروگرام۔ متعدد کتابوں کی تصنیف و تالیف کی اور پھر انہیں شائع کیا۔ سالانہ جنٹری اور رسہ ماہی رسالہ چراغ ہدایت بھی شائع کرتے تھے۔ تحصیل پنڈ دادنخان اور آس پاس کی تحصیلوں میں جہاں کہیں بھی شیعہ حضرات کو کوئی مسئلہ درپیش ہوتا اس کے حل کے لئے آپ سے رجوع کیا جاتا۔ کسی کی فوتگی ہو جاتی یا مجلس کا پروگرام ہوتا آپ کو صرف اطلاع دی جاتی کہ آپ نے پہنچنا ہے۔ قریب کے دیہاتوں میں پیدل اور اگر فاصلہ زیادہ ہوتا تو گاڑی لے کر پہنچ جاتے۔ اپنی ان دینی خدمات کا کبھی بھی کسی سے کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتے تھے اگر کوئی خوشی سے خدمت کر دیتا تو قبول کر لیتے۔ ہر معصوم کی ولادت اور شہادت کا پروگرام ضرور منعقد کرتے لوگوں کی تعداد چاہے کم ہوتی یا زیادہ۔ مجلس کے دوران سامعین کی تعداد اور داد و تحسین سے بے نیاز ہوتے۔ آپ کی مجالس میں ہمیشہ اصلاح کا پہلو زیادہ نمایاں ہوتا تھا۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر تھے۔ نفسیاتی امراض، معدے اور گردے کے امراض ماہر تھے۔ اپنے گھر پہ مریضوں کا علاج کرتے اور اسی سے اپنی گزر بسر اور ضروریات زندگی کو پورا کرتے۔ ایک سادہ اور باوقار زندگی گزارا۔ مرتے وقت جو جائیداد چھوڑی وہ اتنی ہی تھی جو آپ کو اپنے آباؤ اجداد سے ورثے میں ملی تھی۔ اس میں نہ کوئی کمی ہوئی اور نہ زیادتی۔

حضور اکرم صل اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بہت سی سنتوں کے امین تھے۔ سادگی، ملنساری، ہمدردی، شفقت، پرہیزگاری اور بہت سی دوسری صفات۔ آنحضرت ﷺ کی ایک صفت تھی کہ آپ اپنے مخاطب کی توہین نہیں کرتے تھے۔ شاہ جی میں یہ صفت کلمتہ پائی جاتی تھی جو بھی ملتا وہ سمجھتا شاہ جی مجھے ہی اہمیت دے رہے ہیں۔ ہر شخص ان کو اپنے بہت قریب محسوس کرتا۔ شاہ جی نے کبھی کسی کی عزت نفس کو مجروح نہیں کیا۔ چھوٹے، بڑے، امیر اور غریب سب سے ایک جیسا برابر کا سلوک کرتے۔

آپ شخصی طور پر بہت مضبوط انسان تھے۔ کسی کی بھی شخصیت سے متاثر نہیں ہوتے تھے۔ لیکن اس کے ساتھ یہ بھی کہ اپنی شخصیت کو کسی کے اوپر مسلط کرنے کی بھی کوشش نہیں کی۔ شاہ جی ایک متوازن شخصیت کے مالک تھے۔

انہیں کبھی دھاڑیں مار کر روتے یا قبضہ لگا کر ہنستے نہیں دیکھا۔ ان کے مسکرانے کا ایک مخصوص انداز تھا۔ ہر آنے والے سے خندہ پیشانی سے پیش آتے۔ علاقے کے کسی بھی فرد کو کوئی بھی مسئلہ درپیش ہوتا۔ ان کے پاس سے اس کو مفت مشورہ بھی ملتا، حسب توفیق اعانت بھی کی جاتی اور خاطر تواضع بھی۔

آپ کی وفات سے تقریباً ایک ماہ پہلے عید پر جب میں گھر گیا تو انہوں نے مجھے کہا کہ کچھ کمپوزنگ کا کام کرنا ہے۔ اس وقت ان کی اُس خواہش کو تو پورا نہیں کر سکا تھا لیکن یہ نماز نمبر شائع کر کے میں نے اس کا کچھ ازالہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس نماز کیلئے کافی سارا مواد بھی انہوں نے ہی مہیا کیا تھا۔ ایک بار انہوں نے مسجد کے بچوں کیلئے ایک سادہ سی نماز کمپوز کروائی تھی۔ لیکن میں نے اس میں سے زیادہ سے زیادہ ٹائپ کر کے اپنے پاس رکھ لیا تھا۔ اس کو دوبارہ ترتیب دے کر اضافے کے ساتھ آپ کی خدمت میں پیش کرنے سعادت حاصل کی ہے۔ آپ یہ سمجھ لیں کہ یہ ان کے ایصالِ ثواب کیلئے بھی ایک کوشش ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ اس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں اور جب بھی اس نماز کو کھولیں شاہ جی اور جملہ مومنین و مومنات مرحومین کے لئے ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص کی تلاوت کر دیا کریں۔ اس نماز کو کمپوز کرنے کے لئے مختلف نماز کی کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔ دعا ہے کہ اس نماز کی کمپوزنگ پر ننگ میں جن جن حضرات کا بالواسطہ یا بلاواسطہ حصہ ہے یا جو جو اس کو پڑھیں گے اور اس پر عمل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ بحق محمد و آل محمد ان سب کی توفیقات خیر میں اضافہ فرمائے اور دنیا و آخرت کی سعادت بخشے۔ ان کے مرحومین کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات میں بلندی عطا فرمائے۔ اس نماز کی کمپوزنگ میں بہت احتیاط کی گئی ہے۔ لیکن اس کے باوجود آپ کو اس میں کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی مجھے میرے ای میل ایڈریس پر آگاہ کر دیں تاکہ اس کو درست کیا جائے۔ یا اگر آپ کو نماز کی سافٹ کاپی چاہیے تو بھی میل کر سکتے ہیں۔ شکریہ

اقتداء عسکری مغل

محلہ سادات، گاؤں وڈا کھانہ پنن وال، تحصیل پنڈ دادنخان، ضلع جہلم، پاکستان

موبائل: 0346-5202992 ای میل: iaskary@yahoo.com